Khir Ila Taun
by
Jawala Prashad

اکسیر العلاج طاعون

جسکو

حسب الایماء جناب مولوی محمد علی اوسط صاحب قابل بمقام منصفی پیلی بہیت و جناب پنڈت ام آو سین صاحب اگن ہوتری ایل ایل بی وکیل ہائی کورٹ و جناب قاضی زکی الدین صاحب رئیس و وکیل و آنریری مجسٹریٹ و جناب منشی ٹھکر سین صاحب و منشی گنیش رائے صاحب و منشی مہاراج نرائن صاحب مختار کاران کلکٹری و رئیس پیلی بہیت کے خادم الاطبا جوالا پرشاد حکیم نے بکوشش بلیغ مرتب کیا

اور

مطبع انیس العلوم میں زیور طبع سے آراستہ ہوا

پہلی مرتبہ [illegible] جلد سنہ [illegible] عیسوی

قیمت فی جلد چھ آنہ ۶/ علاوہ محصول ڈاک

فہرست بیانات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد بیحد اوس خالق صانع کو سزاوار ہے جس نے موالید ثلاثہ کو اربع عناصر سے مرتب فرمایا ہی اور شکر بیشمار اوس حکیم حاذق و شافی مطلق کو زیبا ہی جس نے اپنی قانون قدرت کاملہ سے ہر متنفس کی امراض جسمانی کی دفعیہ کی خاطر نباتات و جمادات وغیرہ کو خاصیت و تاثیر صحت کی بخشی اما بعد گذارش مغز ناظرین سے یہ ہے کہ اس خادم الاطبا جوالا پرشاد حکیم ولد منشی موہن چند صاحب قانونگوی زمیندار و متوطن قصبہ خدا گنج تحصیل تلہر ضلع شاہجہانپور شاگرد رشید جناب مولوی سید فراست علی صاحب حکیم یونانی خاندانی متوطن کمان شہر عرف تلہر ضلع مذکور نے حسب الایما احباب یہ مختصر رسالہ موسومہ **اکسیر العلاج** طاعون زبان مروجہ میں جو فی الحال بغرض حصول طبایع تسہیل پسندیدہ ہے مشتمل اسباب علامات و علاج مجرب احقر و حکماء متقدمین و متاخرین کی بمقام شہر کانپور قریب نصف کے لکھا تھا۔ اس درمیان میں بوجہ پیش آجانے چند مقدمات متعلق زمینداری کی یہ رسالہ ناتمام چھوڑ کر وطن کو آنا پڑا۔ نوبت اختتام کی نہ پہونچی کہ پچھلے سال اس شہر تلہر میں بھی یہ مرض ملعون پیدا ہوا اور بلحاظ پیشہ طبابت بہت سے مریضوں کا معالجہ کرنا پڑا۔ پس اس کتاب کی تکمیل کو مقابلہ اپنی فرصت و کاموں کے مقدم سمجھا اور بغرض رفاہ عام پوری طور سے مرتب کر کے ہدیہ ناظرین با تمکین کیا۔ فقط

بیان ماہیت و حقیقت طاعون۔

چونکہ عام لوگ اس مرض طاعون ملعون کو لا علاج اور نئی بیماری خیال کرتی ہیں جو اسوقت مانند دورہ قطعات ہندوستان میں پھیل رہی جسکی وجہ سے ہزاروں گھر تباہ ہو گئے۔ حالانکہ یہ مرض مندرجہ کتاب ہی یونانی و مصرانی کی ہے اور بقول جناب **شیخ الرئیس** صاحب حکماء قدیم یہ ایک ورم حار صنوبر الحجم مانند نخود و باقلا یا کمتر و کثیر الحجم بقدر اخروٹ و خربوزہ یا اوس سے زیادہ ساتھ سوزش مثل انگارہ آگ کے ہوتا ہے اور مقامات ورم مذکور کے پستان و بیخ زبان و خصیہ و رحم و بغل و کنج ران و پس گوش کے ہیں

اور گاہے بلا نکلنے گلٹی کے بھی مریض کو اعراض اوسی طرح شدت سے ہوتی ہین مگر بخار کی شدت
ہر دو حالت مین یکسان رہتی ہی جسکو تپ بائی بہی کہتے ہین اور یہ ورم قتال ہی اور مادہ اسکا بہت
جلد سکنڈ و منٹو نمین مستحیل جانب سمیت کے ہوجاتا ہی اور اپنے نزدیک کے عضو کو فاسد کر دیتا ہی
اور نزدیک گلٹی کے رنگ سیاہ ہوکر کبھی اوس سے خون زرد اور پانی بہی متعفن نکلتا ہے اور تپ پیدا ہوتی
ہے اور پہر بتدریج سرایت کی کیفیت رو بہ سمیہ اوسکی طرف دماغ و دل کی پہونچکر قے و خفقان و غشی
پیدا ہو جاتی ہے اور بباعث ہونے اعراض سخت کی بیمار کو ہلاک کرتی ہی - اوسیکو نام طاعون سے بولتے
ہین اور اسی کو اوایل مین قوماطا کہتے ہین سب سے بدتر ورم نبل ولیس گوشت کا ہی کہ قریب اوسکے اعضا
رئیسہ مین جو رنگ اوسکا سرخ ہوکر زرد مایل سیاہی ہوجاوے تو فوراً دو تین روز مین قتل کر دیتا ہی
اور دیگر اورام متخالف کی بہی انہین مقامات غدودیہ لحم غیر حاسیہ مین مگر ورم طاعون اور ورم خنازیر مین
یہ فرق ہی کہ ورم خنازیر اسلم سے اسمین کیفیت ردیہ سمیہ نہین ہوتی صرف تپ خفیف ہوتی ہے اور
ہوش و حواس قایم رہتی ہین اور ورم گلٹی طاعون مین برخلاف اوسکے کیفیت ردیہ سمیہ اعضاء رئیسہ
دل و دماغ جگر مین داخل ہوکر تپ شدید و سرسام ساتھ اعراض شدید کے ہوجاتا ہی لہذا ہر دو ورم مین
یہی فرق ہے بیمار اور تیمار دارون کو اندیشہ نکرنا چاہیے - خداوند کریم پر بہروسہ رکھکر مستقل مزاجی سے
باقاعدہ روز شروع اعراض سے علاج کرنا چاہین کیونکہ گھبرانے اور خوف لانے سے ارواح پر
صدمہ پہونچتا ہے اور باعث ہلاکت کا ہوتا ہی اور نہونے علاج سے ناحق جان جاتی ہے -

اسباب پیدایش وباء طاعون کے

سبب پیدا ہونے وباء طاعون وغیرہ کا فساد آجانا ہوا مین ہی جسکے آثار اس طرح پر ہین - کہ
اوس کی فصل [illegible] کا مزاج موافق طبیعت اسکے نہونا یعنی جسطرح کہ تابستان موسم گرما مین ہوا کا
مزاج گرم خشک ہوتا ہے اگر بالعکس اوسکے مزاج سرد ہوجاوے تو وباء کو پیدا کرتی ہی علاوہ
موسم گرما کے دیگر موسم مین بہی وباء ہوتی ہے چنانچہ تداخل فصلین خریف و آخر تابستان مین ہوا کا بد
مشتبہ گی و ستائی کا غیر چلنا اور بارش کا ہونا یا نہونا اور دمدار ستارون کا نکلنا اور ہوا مین

نمی وکدورت کا ہونا اور زمین میں حشرات کی کثرت ہونا اور کبھی ہوا میں ایک دن غبار ہونا اور دوسرے
دن ایکدم صاف ہونا اور ہمیشہ ابر کا ہونا اور دن میں گرمی و دھوپ کا زیادہ ہونا اور رات کو سردی
پڑنا اور زمین کے رہنے والے جانوروں کا مثلاً چوہا وغیرہ کا نکل بھاگنا اور باہر نکل کر مرجانا یہ
سب علامات پیدا ہونے وبا کی ہیں۔ جب یہ ہوا وبائی اندر مکانوں گنجانوں کے جنمیں گنجائش درآمد
برآمد ہوا کی بذریعہ روشندان و کھڑکیوں کے نہیں ہے۔ گھوٹنے لگتی ہے اور بسبب نہ درآمد ہونے
دیر تک کے وہ ہوا گندہ ہو جاوے اور زمین نمناک بدبودار ہو اور جس جگہ غلیظ پانی نہانے
دھونے ظروف ہائی مچھلی و گوشت اور سڑی چمڑے وغیرہ کے دھوون سے انجرات و دخانات
خراب ہوا میں ملکر بہت جلد ہوا مرطوب متعفن ہو جاتی ہے اور سمیت کو پیدا کرتی ہے۔ اور پھر
وہ ہی ہوا بذریعہ تنفس ابدان و ارواح میں پہونچکر اثر کامل کرتی ہے جبکہ عفونت آتی ہے
تو اخلاط بہت جلد گندہ ہو جاتے ہیں خصوصاً وہ اخلاط جو قریب نواح دل کے ہیں فساد ہوا متعفنہ کا
اوس شخص کو زیادہ اثر کرتا ہے جو جماع بہت کرے اور قوی اوس کے ضعیف ہوں اور
مسام کھلے ہوں اور بدن میں اخلاط ردیہ بھرے ہوں اور اوسی ہوا کے صدمہ سمیت سے
چوہے وغیرہ مرنے لگتے ہیں اور مردہ چوہے سے زہریلے کیڑے تمام مکان میں پھیل جاتے ہیں اور
مکان کے باشندوں کے چلنے پھرنے سے وہ کیڑہ اچھل کر یا بذریعہ اونگلی پیروں کی بدن پر چڑہ جاتے ہیں
اون کا تمام زہر بدن میں پھیل جاتا ہے اور تمام اعضاء رئیسہ دل و دماغ جگر پر اثر سمیت کا
ہو جاتا ہے پھر وہ اعضاء اوس مادہ سمیہ کو مغرغ کی جانب پھینکنا شروع کر دیتا ہے چنانچہ
قلب اعضاء کا بادشاہ ہی اوس کا مغرغ زیر بغل اور دماغ کا زیر گوش و پس گردن و جگر کا
کش ران ہے لہذا جن اعضاء رئیسہ نے جسطرف کو زہریلا مادہ پھینکا اوسی جگہ پر گلٹی بمقدار انگور یا
باقلا کے برابر یا اوس سے بڑی مانند جوز اخروٹ و خربوزہ کے شکل آتی ہے صاحب الطاعون
تذکرہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ ورم طاعون کا حار قتال سریع التعفن ہے اور مثل باقلا یا اوس سے کم زیادہ
بصورت مستدیر گلٹی ہوتی ہے اور خون متعفن حرارت ناریہ سے ہو جاتا ہے سب سے زیادہ خطرناک
و بدتر زیر بغل جانب چپ کا بوجہ قریب ہونے قلب کے ہوتا ہے اور سب سے کم درجہ میں ...

پاسف وجیپ وپس ہگردن ہوتا ہے۔ بقول صحیح تر درد بغل کا ورم بدتر ہر دو ران ہے
بباعث زیادتی خون وہیجان کے ہے۔ اگر ایام فصل ربیع وخریف مین ہو اور رنگ
اوسکا سیاہ کبود وسبز وزرد وسرخ ہو اور تپ واختلاط عقل وتواتر نفس ونبض
کا ہو جاوے تو فوراً مہلک ہو جاتا ہے اور مادہ خلط وہوی صفرادی سے سخت سوداوی
ہے اور یہ وبا دعام ہے۔ بقول اصح یہ مرض درحقیقت جمع ہونے بخارات عفنیہ سی در فصل
گرما ربیع مین بباعث کثرت رطوبت وحرارت ویبوست وسردی کے ہوتا ہی دوسری کثرت
مقتولان کے ہونے سے جو گاڑے وجلائی بخادین ہوا ساتھ خون مقتولان کے متعفن ہو جاتی
ہے اور وہ ہوا حیوانات چرند پرند ونباتات وثمرہائی وآبہائی مین شامل ہو جاتی ہے
ہوا وسکو کھاتے ہین خون کو فاسد کرتی ہے اور مرض وبار مانند آبلہ وبثور کے پیدا ہوتی ہین
اور اگر اوسمین رطوبت زیادہ ہو جاوے تو ہوا وسمیہ ہو کر قلب پر پہونچکر موت ہو جاتی ہے
اس سبب سے طاعون قاتل مین تپ وقے سیاہی وکبودت مایل ہوتی ہے اسواسطے
امراض وبائی مختلف انواع کے پیدا ہوتے ہین جسکو عام لوگ تعجب ومشتبہ تصور کرتے ہین
شرح کہتے ہین کہ اگر عضو متغیر نہو اور تپ کیساتھ خفقان نہو تو وہ طاعون سلیم ہے ورنہ
مہلک ہے صاحب طبری فرماتے ہین کہ اگر وباء فساد ہوا سے ہو تو امراض متعلق طواعین
کے سکین اور بغض سبی اور موم بدبغین ظاہر ہوتے ہین اور جو فساد خون سے ہو اور ہوا بہی فاسد
ہو خواہ فساد کلی ہو یا جزئی اگر فساد جزئی ہو گا تو اون شہرون مین امراض وبائیہ غیر قتالہ
ہونگے۔ اور اگر فساد ہوا کا کلی عام ہو گا تو اون شہرون مین امراض وبائیہ قتالہ مہلک
پیدا ہونگے۔ فساد ہوا سے مراد یہ ہے۔ کہ ہوا کے جوہر مین رطوبت فاسدہ کے ملنے
سے عفونت پیدا ہو جاوے اور فساد خون سے مراد یہ ہے کہ اوسمین کیفیت فاسدہ پیدا ہو کر
خون کو متغیر کرے اور امراض پیدا کرے اگر بوجہہ حدت کے غلیان خون کا ہو تو اوسکے
بخارات لاذعیہ فاسدہ سے خشک خارش بلا بثور پیدا ہوتی ہے اگر فساد خلط سے
جیسے کہ عفونت خون مین پیدا ہو تو خارش وجرب بثور وپہوڑا وغیرہ پیدا ہوتے ہین اور اگر خون مین

فساد عفونت وحدت وسخونت وسمیت پیدا ہو تو طواعین قتالہ مہلک ظاہر ہوتے ہیں طواعین
جمع طاعون کی وہ ہے کہ خون فاسد سمی یعنی متغیر ہو کر کسی اعضا پر گرے اور احتراق کرے تو وہ فوراً
ہلاک ہو جاتا ہے۔ اور کبھی ایسا بھی ہو جاتا ہے کہ اخلاط مذکورہ کا مادہ جانب قلب و دماغ و صدر
کے گرے تو بدن میں مانند عدس کے بثور پیدا ہوتے ہیں اوسکو نام سے ترمیتھہ بولتے
ہیں صاحب بقراط کا یہ قول ہے کہ اگر یہ علامت اوپر ناک و چہرہ و بیخ گوش میں ظاہر ہوں
تو فوراً دلالت موت کی ہے۔ اور کبھی ایسا فساد ساتھہ کمی حدت کے بنفسجی نقطہا سے
تمام بدن میں مانند برگ گل بنفشہ کے متفرق ظاہر ہوں اور رعاف پیدا کرے تو وہ سلیم الحدت
ہے ورنہ بحالت پیدا ہونے رعاف و ساکن ہونے تپ کی خلط ردی قتال قسم طواعین سے
ہوتا ہے۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ تمام بدن مایل بسرخی ہو اور ایسا ظاہر ہو کہ گویا چیونٹی
کاٹتی ہیں یہ سلیم ہلاک نہیں کرتا ہے۔ الا جو مثل چیونٹی کے کاٹتا معلوم ہو اور رنگ
سبز ہو اور درمیان اوسکے خطوط سفید مایل بکبودت ہوں اور وہ رعاف کرے یا نکرے
قتال ہوتا ہے اور اوس کا نام سگین کہتے ہیں۔ اور اگر ایسی قسم میں رنگ رصاص ہو
اوس کو ارنام ووم ظاہر کرتے ہیں اور یہ دلیل اوپر فساد سایر اخلاط احتراق کے ہے
اور جو اندر خون کے ظاہر ہو تو رنگ اغبر مثل خاک و بہق کے ہوتا ہے اور اوس شخص کے
بدن میں ثقل و ضخامت معلوم ہو اور سر میں ورم ہو جاوے تو مر جاتا ہے یا طبیعت نرم ہوتے
بھی ہلاک ہوتا ہے اسکی دلیل اوپر فساد دماغ کے کہ خلط نہایت عفونت سے فاسد ہو کر
محض احتراق سمی ہو جاوے۔

تشخیص طاعون

علامت نکلنے گلٹی زیر گوش و بغل یا گردن کے نہایت شدت سے ٹیک و سوزش مانند انگارہ
آگ کے ہونا اور گرد نواح ورم رنگ سیاہ یا نیلگون یا زرد یا سرخ ہونا اور آخر کو گلٹی سے خون
یا زرد آب ٹپکنا ظاہر ہو اور فوراً تپ محرقہ لازمی ساتھہ شدت کے ہو اور اوس [illegible]

بیشی مادہ کی پورائی پر موقوف ہی جس قدر کہ پورائی کم زیادہ ہو غرض کہ علامت اوسکی
اول یہ ہے کہ ظاہر مین بدن بہت گرم نہو باطن مین غم و بیقراری و حرارت زیادہ ہو
دوسرے سانس حالت طبعی سے خلاف یعنی سانس تنگ ہو جاوے اور متواتر اوپر کو
ہوی یا اونچی چلے اور تعفن کی سانس مین بدبو آوے (اور یہ بدبو دلالت ہلاکت کی ہے)
سیوم کبھی پسینا بھی گندہ بدبودار آوے چوتھے نبض صغیر متواتر ہو اور بول مین
سیاہی ہو اور براز نرم اور کف دار گندہ بدرنگ ہو پانچوین طحال بڑھ جاوے
اور ایک حالت استسقاء کی مشابہ پیدا ہو چھٹے غثیان اور قے صفراوی یا سوداوی
ہو اور کھانے کی خواہش نہو اور فم معدہ مین دل کی جانب درد ہو اور خشک کھانسی ہو
ساتوین پیاس کی شدت اور زبان و منھ مین ہر وقت خشکی اور سوزش ہے و منھ
اندر سے ورم کر آئین اور نیند نہ آوے اور عقل مین اختلاط ہو جاوے اور اعضاء سست اور
قوت ساقط ہو جاوے اور غشی ہو آٹھوین سرخ پھنسیان بدن پر ظاہر ہون اور
پھر چھپ جائین اور گلٹی طاعون نکل آوے نوین رات کو شدت تپ زیادہ ہو اور
کبھی تپ لگے ابتدا سے بھی اعراض مذکور شروع ہونے لگین آخر کو ہاتھ پیر سرد
ہو جائین اور غشی بھی ہو وے تو بیمار جلد ہلاک ہوتا ہے اگر ساتھ اوس کی طاعون
بھی ہو تو نجات نہین پاتا اور اکثر بلا گلٹی کے تپ وبائی ہوتی ہے دسوین باوجود
ظہور علامت تپ مذکورہ کے گلٹی زیر بغل ہو تو دلالت جمع ہونے مادہ سمیہ کا بیچ
قلب اعضاء رئیسہ کے ہے اور بحالت برآمد ہونے گلٹی کنج ران کی دلالت متعلق
اعضاء جگر کے ہے اور بحالت برآمد گلٹی پس گوش و گردن کے دلیل دماغ سے
ہے کیونکہ واسطے کہ مفرغ دماغ کا پس گوش و گردن اور مفرغ قلب کا زیر بغل اور
مفرغ جگر کا کنج ران ہے جس اعضاء رئیسہ فی مفرغ غدد یہ الحجم غیر جالسیہ مین رجوع کیا اوس مقام گلٹی
بمقدار انگور و باقلا یا اوس سے بڑی مثل جوز اخروٹ خربوزہ کی برآمد ہوتی ہے گیارہوین باوجود ہونے
علامات مسطورہ کے رنگ گلٹی سرخ یا زرد ہو تو وہ سالم ہے اور رنگ سیاہ و نیلگون و سبز ہو

تو وہ مہلک لاعلاج ہے اور بقیہ علامات اعراض مذکور الصدر کے کثرت و قلت موافق
مادہ سمیت کے کم و بیش ہوتی ہین لہذا سبب اسکا وباء طاعونی ہے۔ بارہوین ۱۲
بحالت نہونے علامات مسطورہ کے بلا کیفیت ردیہ سمیہ کے صرف خفیف بخار کا ہونا اور
ہوش حواس کا قایم رہنا اور ورم مغابن کا ہونا سبب امتلا و خلط مثل دیگر اورام کے
اوس کو اورام مغابن اسلم کہتے ہین۔ تیرہوین ۱۳ اگر بخارات لذاعیہ فاسدہ سے خارش تر
خشک بلا بثور پیدا ہوا اور ہوا فاسد ہوا اور خون مین بھی فساد ہو خواہ فساد کلی یا جزئی
ہو تو جزئی مین اعلال وبائیہ غیر مہلک اور کلی مین اعلال مہلک ہوتے ہین اس کا
سبب حدت و غلیان اور متغیر ہونا صرف خون کا ہے اور فساد اخلاط سے خون مین
حدت و عفونت و بخوت و سمیت پیدا ہووے اور اوس سے خارش و جرب و بثور و پہوڑا
وغیرہ پیدا ہووین تو سبب فساد خلطی طواعین قتالہ و مہلک کا ہے بحالت عدم
سمیت کے سالم ہے۔ چودہوین ۱۴ بدن مین مانند عدس کے بثور ظاہر ہون اوسکو
(ربقیہ) کے نام سے بولتے ہین یہ بثور عدسی علاوہ بدن کے جو اوپر سینے و چہرہ و بیخ گوش
کے بہی ظاہر ہون تو دلیل موت کی ہے ورنہ سالم ہے اور جو حدت و فساد کمتر ہو اور تمام
بدن مین مانند نقطہائے بنفشی مثل گل نغشہ کے متفرق ظاہر ہون اور خواہ رعاف
پیدا کرتے یا نکرے اور تپ ساکن ہوجاوے تو خلط ردی جنس قتال طاعون سے ہے
پندرہوین ۱۵ اگر تمام بدن مایل بسرخی ہو اور اعلال اوسکے مانند کاٹنے چیونٹے کی ہون
تو یہ جنس طاعون سالم سے ہے اور اگر آثار مثل گزندہ کے ہون اور رنگ سبز اور اوسکے
درمیان مین خطوط سفید مایل بکبودت ہون خواہ رعاف کرے یا نکرے تو یہ بہی طاعون
جنس قتال سے ہے اور نام اسکا (سکین) ہے۔ سولہوین ۱۶ جو رنگ رجبا [illegible]
دلالت فساد خلط و احتراق خون کے ہے نام اس کا (دموم) ہے اور جسکا رنگ
اغبر خاکی مثل حبتی ظاہر ہو اور اوسکو ثقل و ضخامت بدن مین معلوم ہوتی ہو۔ [illegible]
ورم بہی ہو اور گو طبیعت نرم بہی رہے تاہم ہلاک کرتا ہے اسکی دلالت فساد دماغ [illegible]

تدابیر علاج گلٹی واسطے محفوظی اثر ہولہ باء طاعون

جسوقت ہوا و باء ظاہر ہو فورًا اگر ممکن ہو نقل مکان کرین یا تنگ مکانون کی گھوٹی ہوئی ہواء تر کی
اصلاح کی تدابیر مناسب کرین اور مکانات دو منزلہ سے نیچے کی سکونت ترک کرین اوپر بالاخانہ پر سکونت
اختیار کرین کسواسطیکہ بمقابلہ زیر منزل کے اوپر بالاخانہ کے مکان ہوادار ہوتے ہین اور روشن دان
یا کھڑکی کے ذریعہ سے مکانات ہوادار کیئے جاوین۔ اور پیرون مین جوتہ وموزہ ہر وقت پہنے رہنا
چاہیئے اور نمک سا مہر ۱۰۰ مار و نمک ہندی ۱۰۰ مار یعنی سفید ہا نون یا سرکہ وعرق پیاز بقدر ضرورت پانی
مین گھول کر بذریعہ پچکاری تمام مکان چھڑک دیا جاوے اور جو اندر گھرون کے نمی ہو تو مٹی بزاوہ
یا ریگ خشک یا چونہ قلعی یا کنکر وغیرہ سے فرش کو کہ نمی کو خشک کرین اور موریون کی غلاظت
اور سنڈاسون کی صفائی روزانہ عمل مین آتی رہے تاکہ اوسکی بدبو سے ہوا مین سمیت پیدا نہو وے
اور لکڑی جہاؤ و نیب و سرخ و سرس و دونا مڑوا و لٹ زیرہ کو جلا کر دہوان وقت شام کر دیا کرین۔
اور طاعونی مریض کو علیحدہ کشادہ مکان جگہ ہوادار مین رکھین اور تیمار دار خبر گیران ایسے مریض کی
پاس نوقت ضرورت جاوین اور بعد والیسی فورًا ہاتھ پیر دہو ڈالین تاکہ چھوت بیماری کے اثر سے محفوظ رہین
ورنہ نقل ہوا اسطور سے کرین کہ مکان مسکونہ کو چہوڑ کر میدان وسیع زمین اونچی کرسی پر سکونت اختیار کرین اراضی
نشیب زیر درختان کے اور نہر و ندی دریا یا تالاب کے قریب سکونت نکرین باعث مضرت کا ہی اور دل کی
تقویت و تبرید مین ہر وقت کوشش کرتے رہین یعنی مرکبات کافوری و مفرحات یا قوتی یا رو و دواء المسک بارد
و تریاقات سرد کا استعمال کرین اور خوشبو دار اشیاء مثل مجوعہ کافور اگر تگر و عطریات ہر اقسام کا سونگھنا
گیہ دو پیاز و ہینگ و سرکہ سے مکانون کو چھڑکنا لہسن و ہلدی کا زیادہ استعمال رکھنا غذا مین دال
مسور سلم دار ہر ہمراہ کو بتت تر یا گوشت پرندون کے ساتھ اور مرباء گرونداو تمر ہندی و انار و سیب و
سنگترہ و انناس وغیرہ فواکھات نہار منھ کھانا اور گل و برگ دونا مڑوا کو پانی چاہ یا چشمہ مین
ڈالکر وہی پانی ہر وقت کہانے و پینے مین استعمال رکھنا اور برگ نو شگفتہ سرس یا
گل نیب یا برگ لٹ زیرہ کو پانی تازہ مین شیرہ نکال کر شربت بہ یا انناس یا سیب

۱۱

یا لیمو یا انگور ڈال کر یا تنہا مرچ سیاہ پھکر شامل کرکے پنیا یا یاقوت سرخ یا زمرد یا عنبر یا جدوار
خطائی و زہر مہرہ خطائی درونج عقربی عرق بید مشک یا گلاب مین سحق کرکے شربت صندل
یا شربت کوڑیلہ یا شربت ریباس یا ترنج سے بشیرین کرکے پنیا اور گائے کا گھی کثرت سے
کھانا اور بدن پر ملنا ایام وبا مین مفید ہے ۔ اور یہ گولیان مجرب حکماء قدیم جو باوبا تجربہ
احقر کے آچکی ہین دور کرنوالی سمیت ہواء وبای و تپ وبائی و ہیضہ وبای کی ہین ۔
صفت صبر زرد ۳ تولہ ۔ مرکی صاف شدہ ۔ ۱۰ تولہ ۔ زعفران خالص ۱۰ تولہ ۔ عرق گلاب مین
پیسکر گولیان بقدر نخود بنا لیوین ۴ ماشہ تپ وبای اور ۲ عدد گولی ہیضہ وبای مین ہمراہ عرق
گلاب کے استعمال کرین اور ہواء وباء مین ایک گولی صبح و شام بحالت تندرستی کھا دین تو
بلا شبہ اثر ہواء وباء کا نہین ہوتا ہے ۔ اور یہ گولیان بھی مجربات احقر سے واسطے طاعون
و خیارک و تمام اورام حار کو مفید ہین **صفت** گل ارمنی ۔ جدوار نفسجی ۔ زرنباد ۔ رزد چوبہ ۔
صندل سرخ ۔ صندل سفید ۔ گل مختوم ۔ سبکو برابر وزن لیکر عرق گلاب یا پانی مین باریک پیسکر
بقدر نخود گولی باندھ لیوین وقت ضرورت تین ماشہ خوراک ہوا سرد مین ہمراہ پانی تازہ کے
اور ہوا گرم مین ساتھ عرق گلاب کے کھا دین ۔ اور یہ معجون مفرح یاقوتی واسطے
دفع سموم و تغیر ہوا و وباء و خفقان کو بہت مفید و مجرب احقر ہے اور النفاس قوتہا اعضاء رئیسہ
کی فوراً آ کرتی ہے بلکہ چند مریضون کو احقر نے وقت بند ہو جانے زبان وہونے ضعیف نبض کے
کھلائی فوراً فائدہ ہوا ۔ اور دیکھنے والے صاحب متعجب ہو رہے ۔ وہ یہ ہے **صفت** مغز تخم
گل سرخ ۱۰ م ۔ پودینہ خشک ۱۰ م ۔ فرنجمشک یعنی دونا مروا ۱۰ م ۔ گل ارمنی ۵ م ۔ درونج عقربی
۵ م ۔ صندل سفید ۵ م ۔ بہمن سفید ۵ م ۔ کشنیز خشک مقشر در سرکہ تر کردہ ۵ م ۔ صبر زرد ۲۴ م ۔ زعفران
۲۴ م ۔ گل مختوم ۲۴ م ۔ مصطگی ۲۴ م ۔ تخم ترنج مقشر ۲۴ م ۔ بسبد ۲۴ م ۔ کہربا شمعی ۲۴ م ۔ طباشیر ۔ لاؤلو
صمغ عربی ۲ م ۔ عنبر اشہب ۱ م ۔ یاقوت سرخ ۱ م ۔ سبکو پیسکر گلاب ۔ مار بہر مین زہر مہرہ خطائی ۱ ماشہ
حل کرکے شربت ریباس یا شربت بہ یا شربت سیب مین جو ادویات مذکورہ سے چند ہو قوام کرکے کل ادویہ کو ملا
دیوین خوراک حبہ رتی اگر روغن بنفشہ مین قدری معجون حل کرکے ناک کو چرب کرین تو خفقان کو نفع کرتا اور حرارت

حبوب [illegible] وبائی

حبوب دافع طاعون

معجون مفرح یاقوتی

عونیزی کو زیادہ کرتی ہے قوت معجون دس سال تک رہتی ہے ـــــ اور یہ شربت بھی سیر الاثر
ہے ایام ہوا و باء مین ہمیشہ لقدر چہہ تولہ صبح کو استعمال کر لینے سے اثر ہوا و با ی کا نہین ہوتا
وہ یہ ہے - صفت اب حماض ۰ مار - اب غورہ یعنی انگور یا چہوہارہ ۰ ۰ مار - اب ریباس ۰ مار یا
اب بہی یا اب سیب جو شیرین ہو سرکہ کہنہ تند سکو ملا کر اور کافور ۴ ماشہ - ریوند خطائی ۹ ماشہ
افیون ۴ رتی - ان تینون کو پوٹلی مین باندہ کر آب ہای مذکورہ بالا مین جوش دیوین جبکہ
دوا پوٹلی حل ہو جاوے اور باقی مذکور لقدر ایک ثلث کے باقی رہے تب اب سیب ۵۵ تولہ
شکر سفید ۰ مار - زعفران ۸ رتی پیسکر ڈالکر قوام کرین اور استعمال کرین ـــــ یا یہ قرص کہلاوین
صفت گل سرخ ۵ ماشہ - طباشیر ۵ ماشہ - تخم خرفہ ۵ ماشہ - تخم حماض ۵ ماشہ - نشاستہ گندم ۵ ماشہ
تخم کاسنی ۵ ماشہ - عصارہ زرسک ۵ ماشہ حفض یعنی رسوت زرد ۵ ماشہ - صندل سفید ۵ ماشہ -
صندل سرخ ۵ ماشہ - گل قرسی ۵ ماشہ - گل مختوم ۵ ماشہ - مغز تخم خبازی ۵ ماشہ - مغز تخم بادرنگ
۷ ماشہ - مغز تخم خربوزہ ۷ ماشہ - مغز تخم کدو شیرین ۷ ماشہ - کافور ۱ ماشہ - ریوند چینی ۴ ماشہ - سبکو
سرکہ مین پیسکر قرص بمقدار ۳ ماشہ کے بناوین خوراک ایک قرص ہمراہ سکنجبین سادہ ۲ تولہ کر
استعمال ہر روز کرین ـــــ یا ہر صبح کو جدوار خطائی ۸ رتی پیسکر جزرات ۳ تولہ مادہ گاو کے ساتھ
کہاوین ـــــ اور مرض ظاہر ہونے پر زہر مہرہ خطائی ۸ رتی - جدوار خطائی ۸ رتی پیسکر ہمراہ جزرات
۳ تولہ مادہ گاو کے استعمال کرین ـــــ اور غذا آش ترباقی یا خسکہ گیلانی ہمراہ جزرات و
بالائی و مرباء کروندا و مرباء تمر ہندی کہاوین - اور بجاے پانی کے عرق گلاب و کاسنی بوزن برابر
نیز اور عرق صندل چہارم حصہ ملا کر شورہ مین پرورده کر کے پیوین ـــــ اور ہر لحظہ صندل نیلوفر
اور کافور گلاب مین پیسکر سینہ پر طلا کرین - یا پارچہ باریک جزرات یا صندل سفید مین تر کر کے سینہ پر
لگائین جبتک خشک نہو نہ چہوڑاوین ـــــ اور قرص کافور مذکور ہمراہ اب سیب یا اب امرود یا اب لیمو
جو حاضر ہو اگر کوی چیز مذکور نہو تو ہمراہ سرکہ حل کر کے کھلاوین ـــــ اور بحالت ہونے پیاس کے
سرکہ ملا کہ کو پانی سرد مین ٹہنڈا کر کے پلاوین بہت سا ایکبار استعمال کرنے سے فائدہ کرتا ہی - لعد کو
گہونٹ گہونٹ دیتے رہین ـــــ اور واسطے دور کرنے تپ کے جو عمر کا جوان قوی الجثہ ہو -

اوسکو یہ نسخہ جوشاندہ مفید ہے ورنہ وزن دوا کم کرکے بلحاظ طاقت دیوے **صفت** گل سرخ ۵ تولہ - گلقند شکری ۲ تولہ - عرق گلاب ۵ تولہ ہمراہ پانی ۱۰ بار کے جوش کرین جب چہارم باقی رہے تب روغن گل ۳ تولہ ڈالکر شیر گرم پلاوین اگر اعراض سخت ہون تو خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ یا گل بنفشہ جوشاندہ مین اضافہ کرکے پلاوین ــــ اور اندر مکان کے صبح وشام ان ادویات کا دہوان دیوین وہ یہ ہین **صفت** دارچینی ۲ تولہ - صندل سفید ۲ تولہ - صندل سرخ - ۲ تولہ سلارس ۴ تولہ - اگر ۴ تولہ - تگر ۴ تولہ - بالچہڑ ۴ تولہ - تج قلمی ۲ تولہ - گوگل ۵ تولہ - دہوپ ۵ تولہ - کافور ۲ تولہ - گل برگ دونا مڑوا ۵ تولہ - سبکو باریک پیسکر اب برگ کٹائی خورد ۱ - مین ملاکر ٹکی یا بتی موٹی موٹی بناکر رکہہ چہوڑین وقت ضرورت بخور دیوین -

بیان فصد کہولنے کا

نسبت فصد کہولنے کے اطباء باہم اختلاف رکہتے ہین بعضون کی راے یہ ہے کہ فصد کہولنا نہ چاہیئے اسوجہہ سے کہ مادہ زہریلا تمام بدن مین پہیل جاویگا بعض کہتے ہین کہ فصد کہولنا چاہیئے اور خون زیادہ لینا چاہیئے کسواسطیکہ رطوبت عفونت وسمیت کی پیدا کرنی والی ہے خصوصاً خون لپس جسقدر رطوبت بدن سے خارج کیجاویگی اوسیقدر سمیت کم ہوجاویگی اور طبیعت غالب ہوکر اعضاء رئیسہ کی محافظت کریگی بحالت ہونے اشد ضرورت اور ہونے امتلاء خون اور نہ ہونے کوی امر مانع کے اور قوی الجثہ جوان ہو تو فصد ہفت اندام یا باسلیق کہولیجاوے اور خون بہی زیادہ لیا جاوے تاکہ مادہ متعفنہ سمیت کا نکل جاوے اور مادہ کی امداد موقوف ہوجاوے مگر وقت فصد کہولنے کے چند باتون کی رعایت واحتیاط ضروری واجب ہے - اول یہ کہ ورم طاعون پر پہلے پچہنہ لگائی جاوے تاکہ خوف پہیلنے مادہ سمی کا بدن مین نہ ہے دوم فصد سے پہلے طاعون کی جوانب پر دوا سرد وقابض مثل سفیدہ گل ارمنی خاکسی ماميثا وغیرہ طلا کردیوین - یا خاکسی ا تولہ کو آب برگ عنب الثعلب ۲ تولہ وآب کشنیز سبز ۲ تولہ وآب بارتنگ سبز ۲ تولہ سے اوپر ٹکہہ اسرب کے باریک کرین اور رسوت مکی ۲ ماشہ - گل ارمنی ۹ ماشہ - سرکہ مقطر ا تولہ ملاکر حوالی ورم کے

ضماد کر کے باندھ دیوین تاکہ مادہ سمّی وقت برآمد خون کے اندر کو نہ لوٹ پڑے ۔ سوم اعضاء
رئیسہ خصوص دل کی حفاظت مین بخوبی خیال رکھین تاکہ مادہ حرکت ہونے پر ان اعضاؤ پر
نہ گرے وہ اسطور سے کہ خوشبودار عطر یہ سرد اشیاء سینہ و دل پر رکھین اور سونگھاوین اور سرد
پانی مین گلاب ملاکر جرعہ جرعہ پلاتے رہین جبتک کہ خون نکلتا رہے لیکن بعد اوسکے بھی یہی رعایت رکھین
تو بہتر تاکہ مادہ حرکت کیا ہوا بیٹھ جاوے ۔ احتیاط مذکور الصدر بحالت ہونے زیادہ مادہ سمّیت
کی ہے ورنہ ان احتیاط کی ضرورت نہین ہے بلاخوف فصد کرین اور اگر تھوڑی سمّیت ہو تب بھی
رعایت مذکور کرین تو بھی بہتر ہے ۔ صاحب غنی امنی کی رائے ہے کہ قبل کھولنے فصد کے
گہری پچھنہ لگاکر مادہ سمّی کو اوس عضو سے خارج کر دیوین بعد کو فصد کھولین تاکہ خوف انتشار مادہ
سمّی کا نہو ۔ بعض اطبا کہتے ہین کہ وقت برآمد گلٹی اگر مریض جوان العمر ہو تو مونڈھون کے درمیان
اور بڈھون و بچون کی پنڈلیون مین گہری پچھنہ لگانے چاہئین ۔ اور اگر بعد فصد یا پچھنہ یا بلا فصد
و پچھنہ کے غشی و خفقان کی شدت ہو تو دلالت اوسکی یہ کہ مادہ دل کیطرف متوجہ ہے اس حالت مین
فوراً جوشاندہ بابونہ و شبت کا گرم پانی ورم پر ڈالین تاکہ مادہ دل کیطرف سے ہٹ کر مقام ورم پر
آجاوے ۔ و اگر صداع و ہذیان ہو یعنی بیہودہ بکنے یا غشی مین پڑ جانے کا غلبہ ہو تو دلالت چڑھنے
مادہ جانب دماغ کے ہے جب ایسا معلوم ہو فوراً پاشویہ کرین ادویات پاشویہ یہ ہین سبوس گندم ۲ مٹھی
خطمی ۲ تولہ بنفشہ ۳ تولہ نمک شور ۳ تولہ برگ کنار ۲ مار برگ خطمی ۲ مار برگ مکوہ ۲ مار ان
سبکو بہت سے پانی مین جوش دیکر جب نصف باقی رہے پاشویہ کرین یا منجملہ ادویات مذکورہ کے
جو میسر ہون بہتر ہے ورنہ نمک شور و سبوس گندم سے پاشویہ کرادیوین یا خالی سنگھین پنڈلیون کھینچین
اور دیر تک لگائے رکھین تاکہ بخار دماغ سے نیچے کو اوتر آوے ۔ حکماء ہند یعنی وید کہتے ہین کہ
روغن کنجد اس مرض طاعون مین نہایت نقصان کرتا ہے یہانتک کہ چراغ بھی نہ جلایا جاوے اور شیر برنج
پکا کر طاعون پر باندھنا فائدہ کرتا ہے اور گائے کا دودھ اور چانول کہلانیکے لئے حکم دیتے ہین علاوہ شہد
و شکر سفید ورم پر رکھنا مادہ کا جاذب اور محلل جانتے ہین اور وید لوگ سہلاوہ کو کوٹ کر گلٹی طاعون
پر لگانا اور دہی سے سینک کرنا مفید سمجھتے ہین مگر جناب سید محمد لطافت حسین صاحب حکیم قادری کی

رائے مین یہ عمل بہلا وہ خالی از خطر نہین ہی بلکہ ایسے مریض کو زیادہ سرد دوا نہ کہاوے معتدل ز
موزح ادویات سی علاج کرنا واجب ہے جیسے زہریلی سرد چیز سے احتیاط رکھنا چاہیئے۔

بیان ورم طاعون:

مصنف یاد دلاتا ہی کہ یہ خیال ضرور رکھین کہ طاعون پر ادویہ سرد ہرگز نہ لگاوین بلکہ ورم طاعون
کے جگہہ چہوڑکر اوسکے گرد اگرد سرد چیزین طلا کرین تاکہ مادہ اولٹ کر اندر نجاوے چنانچہ بعض فلاسفرون
نے وقت ظہور ہونے گلٹی ورم طاعونی تجویز کیے۔ ۱۔ داغ دینا۔ ۲۔ اور بعضون نے پچہنہ لگانا۔ ۳۔
اور بعضون نے جونک لگانا۔ ۴۔ اور بعض اطبا نے ورم خام کو چیر دینا۔ ۵۔ اور بعضون نے
عمل ٹیکا کا لگانا۔ ۶۔ اور بعضون نے چہپا لاڈ النا۔ ۷۔ اور بعض فلاسفہ نے جوان العمر کو منڈہون
کے درمیان اور بڑہون و بچون کی پنڈلیون مین پچہنہ لگانا لکہا ہے چونکہ ہر ایک فلاسفر نے موافق
تجربہ ذاتی کے تحریر فرمایا ہی۔ اسوجہہ سی ہمکو لازم آیا کہ حسب رائے و تجویز فلاسفرون کی ہر ایک قسم کا
جدا گانہ عمل اور اوسکی ترکیب استعمال مفصل تحریر کر دیوین تاکہ وقت ضرورت عاملان غلطی و بی احتیاطی
سے دہوکا نہ کہا جاوین۔

نمبر ۱ طریقہ داغ دینے کا

وقت ظہور ہونے گلٹی کے لوہے یا سونے کی کیل کو آگ مین خوب گرم کرین جبکہ سرخ ہو مقام
ورم پر داغ دیوین بعد کو اوپر سی اوسکے پورا نا گہی مادہ گاؤ کا وقتاً فوقتاً بار بار ٹپکاتے رہین جبکہ
زخم گہرا اور پہیل جاوے تب مرہم سیاہ یا مرہم رسل سے اندمال کرین نسخہ مرہم سیاہ یہ ہی صفت
صابون لاہوری ۱۲ ماشہ۔ پیاز مقشر ۱۲ ماشہ دونو کو ریزہ ریزہ کرکے روغن کنجد ۲ تولہ مین جلاوین
جب سیاہ ہو جاوے تب برگ نیب اور پہٹا پرانا کپڑا علیحدہ علیحدہ جلا کر ہر دو کی خاک اوسمین حل
کر دیوین پہر اوپر سے کہنہ سفید ۲ ماشہ پیسکر ملا دیوین اور زخم پر لگاوین۔ مرہم رسل یہ ہے نسخہ
صفت گوگل ۳ جزو۔ اشق ۵ جزو۔ جاوشیر ۲ جزو۔ مُر ۲ جزو۔ بہروزہ ۲ جزو۔ کندر ۳ جزو

زنگار ۲ جزء - زراوند ۲ جزء - مرداسنگ ۴ جزء - ہرتال ۴ ا جزء - موم ۲۴ جزء - روغن زیت ۱۴ جزء ادویہ خشک کو کوٹ کر اور گوند کو سرکہ مین حل کرکے موم و روغن گلا کر سبکو ملا کر رکھہ چھوڑین وقت ضرورت لگائین *

نمبر ۲ طریق لگانے پچھنہ

پچھنہ لگانے سے پہلے وہی ادویہ جو بحث فصد مین نسبت رعایت و احتیاط فصد کے مذکور کی گئی ہین یعنی خاکسی و آب کشنیز سبز وغیرہ کو حوالی ورم گرداگرد ضماد کرین تاکہ مادہ سمیت کا اندر کو نہ لوٹے یہ عمل کرکے زان لبعد پچھنہ گہرے لگاکر پہر گرم پانی سے دہو ڈالین تاکہ خون جلد بند نہوجاوے و کچہہ دیر تک بہتا رہے یہ مادہ سمی جسقدر نکلے بہتر ہے - اگر پچھنہ لگانے سے خون بافراغت کافی نہ نکلے تو خالی سنگین کہینچین اور دیر تک لگاے رہین تاکہ خون بخوبی نکل آوے - اور جب تک اس صورت سے کام ہو - تب تک گرم پانی ڈالنا چاہئیے کیونکہ گرم پانی خالص اگرچہ گرم بالفعل ہے مگر برودت سے خالی نہین ہے اس صورت مین ورم کی جگہہ بر دوا گرم کا استعمال کرنا مناسب ہے یعنی لبعد عمل پچھنہ کے چوزہ مرغ کو ذبحہ کرکے آلالیش صاف کرکے گوشت کو اوپر ورم طاعون کے باندہین اور چار پہر بند رکھین یہ عمل جاذب سمیت گلٹی طاعونی کا ہے اسی طرح عمل سرطان کا مفید ہے اور بحالت ہونے غشی و خفقان کے گرم پانی جسمین بابونہ و شبت یعنی تخم سویا القدر ضرورت پکایا گیا ہو - حسب مذکور بحث غشی فصد کو ورم پر بہت دیر تک مانند ترارہ کے ڈالتے رہین تاکہ مادہ دل کی طرف سے ہٹ کر بیماری کی جگہہ چلا جاوے اور تحلیل ہوجاوے اور پچھنہ جو انون کے منڈ ہون اور ڈہون و بچون کی پنڈلیون مین حسب ہدایت مذکورہ لگاے جاوین تو بہتر ہے احقر کے تجربہ مین باندہنا گوشت مرغ کا لبعد پچھنہ مفید پایا گیا - مریض کو فائدہ ہوا -

نمبر ۳ طریقہ جونک ا

جناب حکیم سید محمد لطافت حسین صاحب تحریر فرماتے ہین کہ اگر جونک لگائی جاوے تو

ورم کو چھوڑ کر آہستہ آہستہ انگل کے فاصلہ پر چاروں طرف چھوٹی چھوٹی جونک بہت سی لگای جاوین پھر زخم
پر اوپر سے خالی سنگین کھینچی جاوین بعد کو گرم پانی سے خوب دہو ڈالین اور کچھ دیر تک خون جاری رہنے
دیوین اور اوس ورم گلٹی پر (۱) اسپغول ۔ تخم ریحان ۔ آب کشنیز سبز دیا آب گا بہہ سرس مین پیسکر
ٹکرہ کاغذ جو بمقدار گلٹی ہو لگا کر باندہین ۔ دیگر (۲) یا چونہ قلعی خشک ۶ ماشہ ۔ شیر آگ ۶ ماشہ باہم پیسکر
شہد ملاکر ورم پر پہایا لگاوین بعدہٗ (۳) برگ نیب ۵ تولہ ۔ برگ بکوہ ۵ تولہ ۔ برگ سہنجنہ ۵ تولہ برگ
نرگسی ۵ تولہ ۔ بھرہ کر کے باندہین اسیطرح رات دنمین پانچ مرتبہ بدلین ۔ دیگر (۴) یا برگ سبز رنگ سرخ
گلاب و پیاز مقشر نمک سا مہر باریک پیسکر اوسمین زردی بیضۂ مرغ ملاکر خوب لت کرین اور اوسکو بمقدار
گلٹی ایک کپڑیکے ٹکرے پر نیم گرم لگا کر گلٹی پر چسپان کر دیوین پہر اوپر سے اوسکو روئی کے ٹکروں سے
خوب سیکین ۔ اگر گلٹی سے خون جاری رہے تو یہ ضماد لگاوین ۔ (۵) رسوت زرد ۳ ماشہ گل ارمنی ۲ ماشہ
زہر مہرہ خطائی ۳ ماشہ ۔ برادہ صندل سفید ۳ ماشہ ۔ برادہ صندل سرخ ۳ ماشہ ۔ آب برگ سبز سرس
مین باریک پیسکر اور زمین صندل ملاکر لگائین تاکہ مادہ مجتمع اندر کیجانب عود نکرے اور حفاظت دل و دماغ
کی عطریات (۶) یعنی عطر کیوڑہ ۱ ماشہ ۔ عطر گلاب ۱ ماشہ ۔ عطر صندل ۱ ماشہ عرق بید مشک ۱۰ ماشہ بہم
ملاکر مریض کے سینہ اور قلب و دماغ پر ملین اور بطور خلخلہ کے سنگہائین اور کپڑون پر چھڑکین ۔ اگر گلٹی تحلیل نہو
تو پہر عین گلٹی طاعونی پر گہری پچھنہ لگا کر فوراً مرغ جوان ذبح کر کے جیسا کہ طریقۂ پچھنہ مین مذکور ہوا چار پہر
باندہین یا ٹکڑہ گوشت مرغ کا گرما گرم باندہ دیوین ۔ (۷) دیگر ۔ یا یہ ضماد یعنی افیون ۳ ماشہ ۔ روغن
سرسون مین حل کر کے گرم کر کے بار بار لگائین اور اوسکے اوپر برگ دہتورہ سبز یا برگ شاخ ہلیل سبز یا برگ
و شاخ کتابی خورد یا برگ سرس یا برگ سرو مہر اکر کے باندہین ۔ (۸) دیگر ۔ یا خاکسی ۲ تولہ ۔ تخم ریحان
۲ تولہ ۔ نرلسبی سیاہ ۲ ماشہ کو آب و برگ سبز بکوہ مین باریک پیسکر پکا کر ضماد لگاوین ۔ اگر گلٹی کا رنگ سفید یا
زرد یا سرخ ہو تو یہ ضماد لگائین (۹) رسوت زرد ۳ ماشہ ۔ جدوار خطائی ۱۰ ماشہ گیرو ۲ ماشہ گل ارمنی ۲ ماشہ
سرکہ ۱۰ ماشہ خالص انگوری یا نیشکر مین پیسکر آس پاس ورم طاعونی کے بار بار لگاوین ۔ (۱۰) دیگر ۔ یا چونہ قلعی
خشک ۲ ماشہ ۔ لودہ پٹھانی ۲ ماشہ ۔ ریوند چینی ۱ ماشہ ۔ زرد چوب ۱ ماشہ ۔ دار ہلدی ۳ ماشہ ۔ ناگیسر ۱ ماشہ
مجیٹھ ۱ ماشہ ۔ نرلسبی سیاہ ۱ ماشہ ۔ قسط تلخ ۱ ماشہ ۔ روغن عقربی ۳ ماشہ ۔ زیرہ سیاہ ۳ ماشہ ۔ سہاگہ ۳ ماشہ ۔ چ

بعض یک پوتیا ۲ ماشہ سبکو پیسکر شہد خالص مین ملاکر زردی بیضہ مرغ ۲ عدد حل کرکے ایک ٹکڑہ کاغذ پر بطور
مرہم لگاکر گلٹی طاعونی پر لگاوین اور اوپر سے لگدی برگ سبز ہلیل یا کٹائی خورد یا برگ دہتورہ سبز سے
بار بار سینک کر باندہ دلوین (۱۱) دیگر یا ایلوا ۳ ماشہ ۔ افیون ۱۔ ماشہ ۔ حبوار خطاہی ۱ ماشہ ۔ آب برگ
کاسنی سبز ۳ تولہ ۔ آب برگ مکوہ سبز ۲ تولہ ۔ آب برگ کشنیز سبز ۲ تولہ مین پیسکر ٹھنڈا ضماد لگائین ۔ جبکہ
رنگ گلٹی کا زنگاری یا نیلا یا سبز یا سیاہ ہو اور اوسمین اول جونک لگاکر پچھنہ لگائے گئے ہون اور قبل ظاہر
ہونے گلٹی بحالت ہونے بخار طاعونی یہ دوا (۱۲) شیرہ برگ سبز ۔ ۱ تولہ ۔ یا کونپل برگ سرس ۹ ماشہ
یا گابہہ سرس ۹ ماشہ ۔ یا کونپل نیب ۹ ماشہ یا گل دونا مڑوا ۔ ۹ ماشہ ۔ غنچہ اگ ۳ ماشہ ۔ فلفل سیاہ ۔ ۴ عدد
سبکو آب گل دونا مڑوا مین پیسکر صاف کرکے نیم گرم پلادین ۔ مصنف احقر الغبا دکے نزدیک اگر عمل
جونک کا حوالی ورم کے بفاصلہ تین چار انگل کے کیا جاوے تو بہی کچھ مضرت معلوم نہین ہوتی کیونکہ بعض
مقام ایسے کوتاہ جگہہ مین ہین کہ فاصلہ آٹہہ انگل کا گرد نواح ورم کے نہین ملسکتا ۔ جیسے بیخ زبان و
پس گوش و کش ران ہین کہ دیگر اعضاء قریب ہوے ہین اور بلحاظ فاصلہ آٹہہ انگل کے اون اعضاء پر
جونک کا لگنا باعث مضرت دیگر اعضاء کے ہے لہذا جیسا موقع و محل ورم طاعونی کا ہو فاصلہ دیکر جونک
لگائی جاوے مگر ورم سے علیحدہ ہونا چاہیے ۔ علاوہ اسکے ضمادات مذکور مجربہ حکیم صاحب موصوف سے
نمبر ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۸ و ۹ و ۱۰ کا تکرار مکرر سہ کر رتجربہ احقر مین گذرے بہت ٹھیک نکلے مریضونکو فایدہ ہوا

نمبر ۴ طریقہ شگاف دینا گلٹی خام

حسب قول حکیم سید محمد فیاض حسین صاحب بہوپال تال کے اگر گلٹی خام طاعونی بن ران و پس گوش
کو بھی شگاف کرنا چاہے تو شگاف دیکر پہر بکاکر لالیش ریم و خون کو روزانہ نکالا جاوے اور بعد چیرنے
کے آب برگ نیب مین تخم کتان پیسکر اوسکی پولٹس دن رات مین نیم گرم چہہ مرتبہ باندہین ۔ احقر کے
کے نزدیک اگر عمل شگاف مین بہی وہی رعایت پہلے کرلیجاوے جو پچھنہ و فصد مین ذکر ہو چکا ہے
تاکہ خوف انتشار خون و لوٹنے مادہ کا نرہے نہایت بہتر ہے اور واسطے اندمال زخم کے مرہم سیاہ
نمبر ۷ عمل ذبائح مین تحریر ہوا لگادین ۔

نمبر ۱۵ طریقہ لگانے ٹیکا

ترکیب ٹیکا لگانیکی حسب قاعدہ علاج ڈاکٹری کے بیہودہ کتب ہاے انگریزی سے دستیاب ہو سکتی ہے مگر ٹیکا لگانیکا قاعدہ بشکل چہالا ڈالنے کے ہے جسکو ہم ذیل مین عنقریب تذکور کرینگے۔

نمبر ۱۶ طریقہ ڈالنے چہالا کا مانند ٹیکا کے

دربارہ ڈالنے چہالا کے جناب حافظ حکیم سید محمد اکبر حسین صاحب فرخ آبادی اپنے مجربات مین تحریر فرماتے ہین کہ جب گلٹی طاعونی بغل مین ظاہر ہو تو اوس جانب کے ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ مین جس جگہہ خفیف سا گڑھا ہوتا ہے بالاے پہونچہ اوس گڑھا مین لہسن مقشر یک پوتیا خشک پیسکر بہر دین اور اوپر اوسکے برگ دہتورہ گرم کرکے باندہ دیوین چار پہر بندھا رہے اس عرصہ مین ضرور آبلہ پڑ جاویگا تب اوس آبلہ کا پانی سوزن یعنی سوئی کی نوک سے نکالکر بدستور مکرر لہسن باندہین اور پہر پانی نکال دیوین یا اسی ترکیب سے برگ ہلہل سبز پیسکر باندہین اور جو کشِ ران مین گلٹی ہو تو اوسی جانب کے پیر کے انگوٹھے کی جڑ مین حسب ترکیب مذکور الصدر کے لہسن باندہین اور عمل کرین۔ اس عمل مین دقیقہ یہہ ہے کہ طبیعت مریض کی غالب ہوکر بجانب اسفل متوجہہ ہو جاویگی اور اپنے سمّی مادہ کو بجانب اسفل پہینک دیگی وہ زہریلا پانی آبلون کا بہ نوک سوئی نکالکر اوسکے زخم پر اول گہی گاؤ کا پورا نا ٹپکا دین اور گل ارمنی ۱ ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی ۱ ماشہ۔ کافور ۱ ماشہ۔ باریک پیسکر زخم پر چہڑک دیا جاوے اس عمل سے زخم مذکور بہی اچھا ہو جاویگا۔ اگر گلٹی تحلیل نہو یا نہ ٹوٹے تو پہلے یہ بہپارہ دیا جاوے اور سینک کیا جاوے دوا سینک و بہپارہ کی یہ ہین۔ امرتبل ۵ ماشہ برگ سرس ۵ ماشہ۔ برگ کٹائی خورد ۵ ماشہ۔ قسط تلخ یعنی کوٹ تلخ ۲ تولہ۔ ریوند چینی ۱ تولہ۔ یہ دونو دوا کوٹ کر سبکے ساتہہ بہت سے پانی مین گلا کر گلٹی کو بہپارہ دیوین خوب بہاپ بند ہو جاوے تب دوا کو پانی سے نکال کر اوسکی چار پوٹلیان بناوین اور اونہین دواؤن کے پانی کو آگ پر رکھکر جسوقت کہولنے لگے تب اوسمین چارون پوٹلیان ڈالدین۔ پہر ایک ایک پوٹلی نکالکر گلٹی کو خوب سینکین جب اس عمل سینک و بہپارہ سے گلٹی ملائم نہو اور نہ ٹوٹے تو پہر خشک دواؤن سے تکمید کرین وہ یہ ہین۔ برگ ہلہل ۵ دام

برگ سنبھالو ۱ ،، ماشہ - برگ مکوہ سبز ،، ماشہ - برگ سبز ہلیل ،، ماشہ - پوست سرس ،، ماشہ - برگ آک زرد ،، ماشہ - لہسن یک پوتیا ،، ماشہ - سبکو کوٹ کر چار پوٹلیان بناوین اور کوئی چیز لوہے کی یعنی توا وغیرہ تیز آگ پور کہیکر اوسپر چارون پوٹلیان رکہین اور پہر ایک ایک پوٹلی لیکر گرم گرم گلٹی کو سینکین --- دیگر - یا یہہ ضماد لگائین - گوگل ۱ تولہ - کافی زیری ۱ تولہ - کچلہ ۴ ماشہ مین پہل پہر ماشہ - ریوند چینی ۱ تولہ - سیندور ۲ ماشہ - نمک سانبہر ۲ ماشہ - خاکستر نیلا تہوتہا ۳ ماشہ لہسن یک پوتیا ۲ تولہ - آب برگ ہلیل ،، ماشہ - آب برگ دہتورہ ،، ماشہ مین باریک پیسکر گلٹی پر لگائین اور اوسکے اوپر برگ دہتورہ گرم کر کے باندہ دیوین رات دنمین چند بار یہہ ہی ضماد لگاتے رہین جب ضماد مذکور سے گلٹی ملایم ہو کر ٹوٹ جاوے یا تحلیل ہو جاوے اور اگر زخم ہو جاوے تب اوس زخم پر آب برگ نیب گرم گرم بطور نطول ڈالکر اوسکا مواد پیپ خون دہو کر صاف کر کے مرہم رسل یا مرہم سیاہ سے جو مشہور مذکور الصدر ہین اوسکا اندمال کرین فقط خادم نے اکثر مریضون کے مقام کلائی جانب گلٹی و مقام گڈہا انگوٹھا مذکور کے بوٹی از نام لوٹری جو مشہور ہے اور مقامات کنارہ دریا و تالاب و جہیل کے پیدا ہوتی ہے پیسکر بطور پولٹس کے بند ہوائی - اور چار پہر بندہی رہنے سے چہالا کلان پڑکر رطوبت خارج ہو گئی زان بعد مرہم سیاہ واسطے اندمال کے لگایا مریض کو صحت ہوئی اور اوپر گلٹی کے بہی لگانے اور باندہنے سے گلٹی کو توڑ دیتی ہے اور مادہ سمیہ کو اخراج کرتی ہے چند مرتبہ کی مجربات احقر سے ہے اور بلا خطر ہے لقیہ ضماد و تکمید و بہپارہ مذکور مجربہ حکیم صاحب موصوف کا مگر سہ کرر احقر نے تجربہ کیا مریضونکو مفید ہوا اور تجربہ بہی درست و ٹہیک نکلے -

بیان علاج گلٹی بلا عمل پچہنہ و جونک وغیرہ

اقتباس در ابے مصنف اگر عملہاے پچہنہ جونک مذکور الصدر کوی نہ کئے جاوین تو ادویات محللہ و بلینہ و منضج و منفجر کر نیوالی ورم پر لگائی جاوین تو بہی مفید ہین چنانچہ خادم الاطبا کے زیر علاج اکثر ضعفا نے خوف سے چیر پہاڑ و جونک پچہنہ وغیرہ کے عمل سے انکار کیا اس حالت مین احقر

نے ورم گلٹی طاعونی پر اپنی مجربات سے پکانے و توڑنے والی ورم کی ادویات استعمال
کرائین اونکے استعمال سے مریضونکو صحت ہوئی وہ یہ ہین صفت (۱) مویز منقی ۲ ماشہ
تخم کتان ۲ ماشہ - انجیر زرد ۲ ماشہ - خردل ۲ ماشہ سبکو پیسکر شہد ملاکر بار بار گلٹی پر ضماد
نیمگرم کرے اوپر سے سینک کرین - (۲) دیگر انجیر ۲ عدد ساتھہ آرد خمیر ۴ تولہ کے یا مویز
ساتھہ نمک طعام ۲ ماشہ کے پیسکر نیمگرم ضماد کرین (۳) دیگر یا انجیر ۲ عدد - مصطگی ۳ ماشہ
کتیرا ۳ ماشہ - خردل ۴ ماشہ - یعنی رائی بنارسی - شہد ۲ تولہ سبکو پیسکر ضماد کرین یہہ ورم کے نضج
مین سریع الاثر ہے (۴) دیگر یا آرد خمیر ۳ تولہ - سرگین کبوتر ۹ ماشہ - زردی بیضہ مرغ ۱ عدد
شہد ۳ تولہ - بیخ نرگس ۶ ماشہ - پوست بیخ کنیر ۲ ماشہ - پیسکر نیمگرم ضماد کرنے سے بہت جلد
نضج کرکے پہوڑ دیتا ہے نہایت قوی سریع التاثیر ہے - (۵) دیگر - ریوند چینی ۲ ماشہ - گوگل
۲ ماشہ - صابون ۱ ماشہ پیسکر متواتر لگانے سے فوراً ورم کو توڑ دیتا ہی (۶) دیگر یا چونہ آب نادیدہ ۲ ماشہ
صابون ۹ ماشہ ملاکر اندر ایک پہر کے تین چار مرتبہ متواتر لگایا جاوے تو بلاشبہہ ورم کو توڑکر مواد کو خارج
کرتا ہی - نوع دیگر (۷) تخم رواسن ۱ تولہ - پھٹکری ۱ ماشہ پانی مین پیسکر نیمگرم - (۸) یا گہاس ہوا رجو
کہنڈ ساریون کے یہان نشکر صاف کرنے مین کام آتی ہی عنسر کہ یا آب گاہہ سرس یا آب برگ سبز دہتورہ
مین پیسکر نیمگرم گاڑہا ضماد کرین اور اوپر اوسکے برگ سبز دہتورہ گرم گرم باندہین اور دونین پانچ چہہ مرتبہ
بدلین اسکے باندہنے سے گلٹی تحلیل ہوجاتی ہی اور مادہ سمیہ کو قوت جاذبہ سے جذب کرلیتی ہی بارہا تجربہ احقر
مین ہوچکی ہی - نوع دیگر - (۹) وقت ظہور ہونے گلٹی طاعونی کے فوراً چونا آب نادیدہ کو روغن کنجد
مین حل کرکے بار بار لگایا جاوے تو ہرگز زیادہ ورم و عوارض شدید نہین ہونگے - بتجربہ احقر مکرر گذر چکا ہی
گلٹی تحلیل ہوکر حرارت اور بخار بہی کم ہوجاتا ہی - دیگر - (۱۰) یا اگر جدوار خطائی - یا آب کشنیز سبز و
سرکہ تند مین پیسکر روز آمد بخار ہی سونگھین اور زیر بغل و لیپ گوشت و کش ران مین بار بار طلا کرتی رہین
تو نکلنے گلٹی کو منع کرتا ہی - دیگر (۱۱) اور یہ ضماد پکاکر توڑ دیتا ہی صفت مغز بنبہ دانہ - جوز بوسیدہ
یعنی سڑا ہوا مغز ناریل - آرد خمیر - کرنبا پختہ - پیاز پختہ - خردل - سرگین کبوتر بقدر ضرورت لیکر پیسکر
ضماد کرین - دیگر (۱۲) یا پیاز پانی مین پکاکر باریک پیسکر روغن زیتون مین جوش دیکر گرم گرم

ورم کیسے باندہین۔ گلٹی کو پکاکر مادہ کو خارج کرتا ہی۔ دیگر (۱۳) اور برگ نیب پانی مین پکاکر اوپر ورم
کے باندہنے سے ورم کو تحلیل و نفج مادہ کو کرتا ہی دیگر (۱۴) یا آرد جو بقدر ضرورت جزات مین پکاکر
اور تہوڑی ریوند چینی پیسکر ملاکر ضماد کرین فوراً توڑ دیتا ہے۔ دیگر (۱۵) برگ نیب۔ نمک بقدر ضرورت
لیکر دونو کو پیسکر خمیر ترش۔ سرگین کبوتر۔ تخم کنوچہ۔ چونا آب نا دیدہ۔ زردی بیضہ مرغ۔ شہد سبکو
ملاکر ضماد کرین نہایت قوی وپکانے وتوڑنے مین سریع الاثر ہی۔ نوع دیگر۔ (۱۶) اس ضماد کے
استعمال سے ابتدا مین تحلیل بعد کو نفج پہر توڑ کر ریم وچرک کو صاف کرکے خشک کر دیتا ہے
وہ یہہ ہی۔ گوگل مین پہل دونو کو بوزن برابر لیکر پانی مین پیسکر گرم کرکے ٹکرہ پارچہ پر لگاکر مقام
ورم چسپان کر دیوی خصوصاً راوع منفج مجرب مندمل بیدیل ہی۔ دیگر (۱۷) اور یہ ضماد مانند نشتر
کے مجرب دنبل گلٹی ہر قسم کے توڑنے مین بیدیل سریع الاثر ہی وہ یہہ ہی۔ چونا آب نا دیدہ۔ پوست درخت
بڑہ سوختہ یعنی جلاکر خاک کر لیوی دونو کو برابر وزن لیکر پانی مین یا عرق ادرک مین پیسکر اوپر ورم کے
لگاوے۔ دیگر (۱۸) اور یہ ضماد گلٹی طاعونی کو ایک ہفتہ مین تحلیل کر دیتا ہی صفت چونا آب نا دیدہ
۳ تولہ۔ سنکہیا ۲ ماشہ۔ سیندور ۲ ماشہ۔ جدوار خطائی ۲ ماشہ خوب باریک پیسکر زردی بیضہ مرغ
۲ عدد۔ شہد خالص ۲ تولہ حل کرکے بقدر ضرورت ضماد کرین اگر نہ تحلیل ہو تو ادویات مذکورہ سے
پکاکر مواد کو خارج کرین۔ اور ضمادات وغیرہ جو مجربات جناب حکیم سید محمد فیاض حسین صاحب
کے ہین وہ یہ ہین صفت (۱) جدوار خطائی ۱ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۷ عدد۔ زعفران ۱ ماشہ۔ پیاز انگا
۱ ماشہ۔ آب گل دونا مروا مین پیسکر نیم گرم گلٹی پر بار بار ضماد کرین اور سینک کرین اس سے سمیت ٹوٹ
جاتی ہی۔ دیگر (۲) یا ادرک ۱ تولہ۔ چونا آب نا دیدہ ۳ ماشہ۔ شہد ۲ تولہ مین حل کرکے پہایا
پر لگاکر گلٹی پر لگاوین اور بار بار سینکین۔ اور دو دو گھنٹہ بعد پہایا تبدیل کرتے رہین ورم اور درد
گلٹی مین بہت کمی ہوگی (۳) اور جو گلٹی پکاکر پہوڑی جاوی تو اوسکے زخم کو مرہم سیاہ۔ یا برگ
کنیر سفید ۲ تولہ۔ برگ پیپا یا السنہ گل زرد ۲ تولہ۔ برگ نیب ۲ تولہ پیسکر قرص بناکر روغن سرف ۱۰ تار
پہر مین جلاکر یہ روغن لگاوین بہت جلد زخم اندمال ہوگا۔ دیگر (۴) یہہ تا واسطے پکانے گلٹی کے
بیج برگ نیب سبز ۱ تولہ۔ برگ نار ترش سبز ۱ تولہ۔ برگ بکاین سبز ۱ تولہ۔ برگ سبز سمیالو

ا تولہ پیسکر گرم کرکے نیم گرم دن رات مین گلٹی پر چار مرتبہ باندہین - دیگر ۳ یہہ ضماد مجرب ہی کچلہ ۴ ماشہ کالی زیری ۳ ماشہ چونا آب نادیدہ ۷ ماشہ زنجبیل ۳ ماشہ - صبر زرد ۶ ماشہ - ریوند چینی ۳ ماشہ اسکو آب برگ نیب سبز یا آب مکوہ سبز مین پیسکر نیم گرم ضماد کرین - دیگر برگ شلبنگی ۱ تولہ باریک پیسکر گلٹی کے اوپر باندہا جاوے تو گلٹی پر آبلہ پڑ گیا اور گلٹی پہوٹ کر بیٹھ جاوےگی - اور بخار بہی جاتا رہیگا - اگر کچہہ آثار نکلنے گلٹی کے معلوم ہون تو باریک پیسکر مقام بر آمدگی گلٹی پر باندہ دیوین ہرگز گلٹی نہ نکلےگی - بوٹی کا پتہ مثل برگ چمیلی کے ہوتا ہی مگر کسیقدر دبیز اور کنارون پر کہر کہرا ہوتا ہے اکثر کنارون بنبہ و نہرون پر ہوتی ہے - دیگر ۴ - اسیطرح لٹ جیرہ کے پتون کو پیسکر باندہین بہت مفید ہی ۵ اور شیرہ مرچ سیاہ ۷ عدد - برگ چرچٹا ا تولہ پانی مین پیسکر گرم کرکے بدفعات پلاوین سمیت طاعون کو دفع کرتا ہی - حسب قول حکیم صاحب موصوف کی منجملہ ادویات مذکورہ کے نسخہ نمبر ۲ و ۳ و ۴ و ۵ تجربہ احقر مین بذریعہ استعمال مریضان کے آئے تو بہت صحیح و مجرب پائے گئے - علاوہ اسکے پنڈت کاشی رام صاحب متوطن بنارس اودہ اخبار مورخہ ۱۸ اپریل ۱۹۰۵ء مین اپنے مجربات یون تحریر کرتے ہین کہ چند صاحبون کو ان گولیون اور ضماد ذیل سے آرام ہوا وہ ضماد یہ ہین - انبہ ہلدی ۶ ماشہ - مصبر ۶ ماشہ - رسوت ۶ ماشہ - کچلہ ۳ ماشہ - عقرقرحا ۶ ماشہ - قند سیاہ کہنہ ۵ تولہ سبکو سرکہ مین باریک پیسکر لیپ نیم گرم کرین مگر پنڈت صاحب نے وزن ادویہ و ترکیب پیسنے کی کہ آیا پانی مین یا کسی دیگر چیز مین پیسی جاوے یا خشک پیسکر قند مین ملائی جاوے نہین لکہا الا احقر نے اپنی رائے سے وزن دوائے مذکورہ و سرکہ مین باریک کرنا تحریر کیا ہے - اور یہ گولیان ہین - کچلہ سودہ - ا تولہ - تخم دہتورہ ۳ ماشہ مرچ سیاہ ۱۰ ماشہ پانی مین خوب باریک پیسکر بمقدار مرچ سیاہ گولی باندہ لیوین - ایک گولی روزمرہ کہاوین - فقط

علاج بخار و بیہوشی و غشی و سرسام وغیرہ

چونکہ اطباء حاذق متقدمین و متاخرین تجربہ کاران نے بمقابلہ فصد کے لگانا پچہنہ و جونک کا بہت

مفید القصور فرمایا ہے اسوجہہ سے کہ عمل پچھنہ وجونک سے خوف منتشر ہونے مادہ سمیت کا بجانب اعضاء رئیسہ
کے کم رہتا ہے اس اعتقاد پر قایم ہوکر احقر العباد خادم الاطباء کو جو اتفاق کرنے علاج مرلضیان طاعونی
مقام بھلی بہت ونیز دیگر مقامات مین ہوا تو حسب منشاء حکماء حاذق کے باقاعدہ حسب شرائط در رعایت
مذکور الصدر کے اکثر مرلضیون کا علاج بذریعہ پچھنہ اور اکثر کا بذریعہ جونک اور چند مرلضیون کا بذریعہ
ڈہیلے چہالا اور اکثر کا بلا استعمال پچھنہ وجونک وغیرہ کے محض استعمال ادویہ محللہ و منفج و مفجر ورم طاعونی
کے کیا گیا تو بعنایت ایزدی ہے بحساب تخمیناً فیصدی ساٹھ پینسٹھ مرلضیون کی صحت سے کامیاب ہوا
اور مرلضیان کو خداوند کریم نے شفا بخشی جو اتبک صحیح و سالم ہین جسکا ذکر اودھ اخبار نے اپنے
پرچہ اخبار نمبری ۹۰ مطبوعہ ۱۰ اپریل ۱۹۰۵ء جلد ۴۰ صفحہ ۱۱۴۱ مین کچہ مختصر مضمون بنسبت
صحت مرلضیان و در بارہ احقر کے تحریر فرمایا ہے۔ اور یہی تجربہ سے ظاہر ہوا کہ جن مرلضیان نے
شروع بخار روز اول سے باقاعدہ طبیب کا علاج کرایا اونکو ضرور فائدہ پہونچا اور جن مرلضیان نے
اولاً عطایانہ علاج کیا اور بعد محرومی علاج عطایانہ کے دو چار روز بعد جب مرض مہلک ہو گیا
تب رجوع علاج طبیب کے ہوئے اونکو کم فائدہ پہونچا لہذا ہر خاص و عام کو خیال رکھنا چاہیئے
کہ بحالت ہونے بخار ملعون طاعون کے روز اول ہی سے مصروف بعلاج طبیب دانا کے ساتھہ
استقلال مزاج باقاعدہ کے ہون گھبرانا نہ چاہیئے۔ ورنہ باعث نقصان کا ہے چنانچہ احقر نے جس
طریقہ سے علاج اس مرض ملعون طاعون کا کیا ہے وہ ذیل مین بصراحت تحریر کرتا ہے۔ وقت
شروع بخار ورم گلٹی و بیہوشی و غشیان و قے کے بلحاظ فصل و مزاج یہ جوشاندہ دیا گیا۔ صفت
گل بنفشہ ۱ تولہ۔ گل سرخ ۱ تولہ۔ گلقند شکری ۴ تولہ۔ گل نیلوفر ۶ ماشہ۔ عرق گلاب ۱۰ بارہ و
آب تازہ ۲۰ بار مین رات کو تر کرا کر صبح کو جوش دیکر جب چہارم باقی رہا صاف کر کے آب زلال
آلو بخارا ۱۰ دانہ۔ خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ حل کر کے پلایا اور اوپر سے خمیرہ گاؤزبان عنبری ۶ ماشہ چٹایا
اور آئندہ دنمین پانچ چہہ مرتبہ بقدر ۲-۳ ماشہ کے خمیرہ گاؤزبان مذکور چٹایا یا دو مرتبہ معجون مفرح
یاقوتی ہرتی جو علاج کلی مین ذکر ہوا اوسکے چٹانیکی اجازت لہی ـــ دوا خمیرہ گاؤزبان عنبری
کی ترکیب مین یہہ صفت برگ گاؤزبان ۵ تولہ۔ گل گاؤزبان ۱ تولہ۔ کشنیز خشک مقشر ۱ تولہ

ابریشم خام مقرض اتولہ بہمن سفید اتولہ تخم بالنگو اتولہ۔ صندل سفید اتولہ تخم فرنجمشک یا تخم ریحان اتولہ عنبر اشہب
۱۰ ماشہ۔ سوائے عنبر اشہب کے سب دوا کو دو سیر پانی چاہ مین رات کو بہگو دیوین صبحکو جوش کرین جب ایک تہائی
پانی باقی رہے صاف کرکے مصری انار شہد۔ سار خالص ملاکر قوام کرین آخر قوام مین عنبر اشہب کو پیسکر اور ورق
نقرہ۔ ۲ ماشہ۔ ورق طلا ۳ ماشہ کو اوس قوام مین حل کر دیوین جسقدر زیادہ حل کیا جاویگا عمدہ ہوگا اگر زیادہ
قوی کرنا چاہین تو طباشیر ۴ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۴ ماشہ۔ یاقوت ۴ ماشہ۔ زمرد سبز ۴ ماشہ۔ زہر مہرہ ۴ ماشہ
یشب ۴ ماشہ یا انمین سے جو میسر ہون ملاوین یحکم تریاقی کار کہتا ہے دیگر۔ اور بعض مریضونکو یہ جوشاندہ دلایا گیا
صفت پوست سرس اتولہ۔ خش خوشبودار ۴ ماشہ۔ سعد کوفی ۳ ماشہ۔ دیودار ۳ ماشہ۔ برادہ صندل سفید ۳ ماشہ
گل دونا مروا۔ ۲ ماشہ۔ کشنیز خشک ۳ ماشہ۔ بیخ بہٹ کٹیا ۲ ماشہ۔ عناب ۱۰ دانہ۔ زیرہ سیاہ ۳ ماشہ سب دواکو جوکوب کرکے
ہمراہ آب ۔۔ سار جوش دیکر جب چہارم باقی رہے صاف کرکے شربت بنفشہ ۲ تولہ یا شربت عناب ۲ تولہ یا شہد
۲ تولہ ڈالکر صبح و شام پلایا اور اسکے ساتہہ خمیرہ گاؤزبان عنبری چٹایا اور بجائے غذا کے شربت خواکہ ۲ تولہ کہلایا اور
کلٹی پر ادویات مذکورہ گذشتہ سے لگوائی گئین۔ دیگر اور بعض کو یہ نقوع دافع بخار دیا گیا صفت گل بنفشہ
۴ ماشہ۔ گل سرخ ۴ ماشہ۔ گل نیلوفر ۴ ماشہ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ۔ بادرنجبویہ ۲ ماشہ۔ تخم کاسنی ۵ ماشہ۔ آلو بخارا ۱۰ دانہ
تمر ہندی ۴ تولہ۔ کشنیز خشک ۴ ماشہ۔ توت خشک ۲ تولہ۔ برگ بکوہ ۔۵ تولہ۔ ساتہہ عرق گاؤزبان ۔سار یا عرق
بادیان ۔سار عرق بکوہ ۔سار عرق گلاب ۔سار یا آب تازہ مین رات کو تر کرکے صبحکو آب زلال لیکر شیرہ مغز کشنیز خشک ۱ ماشہ
شیرہ کسیرو خشک ۱ تولہ حل کرکے شربت انگور ۲ تولہ یا شربت گاؤزبان ۲ تولہ یا شربت نیلوفر ۲ تولہ ڈالکر اول دوا
المسک حار ۱ ماشہ یا خمیرہ عنبری ۳ ماشہ یا معجون مفرح یا قوتی ۲ رتی کہلاکر جوشاندہ پلایا اسکے پلانے سے تین چار
حاجات ہوئین اور پیاس کو کمی ہوئی اور بیہوشی کو بہی فائدہ ہوا اور غذا قطعی نہین دیگئی سوا دی گیارہ روز فاقہ
کرائے گئے بارہوین روز مونگ مسلم کا پانی دیا گیا دوسرے روز روٹی خمیر کا چہلکا ہمراہ پانی مونگ کر دیا گیا اور جوشاندہ
مذکور بدستور جاری رہا۔ دیگر بعض مریض کی نبض مین صغر و ضعف متواتر معلوم ہوا اور ہاتہہ پیر بہی سرد پڑ گئے اوس
حالت مین درونج عقربی ۲ ماشہ۔ حلتیت ارتی باریک پیسکر شربت انار ۲ تولہ یا سکنجبین سادہ ۲ تولہ یا شربت
لیمو مین حل کرکے چٹائی گئی اس عمل سے حرارت غریزی کو قوت پہونچنے سے نبض سالم ہوکر اطراف بہی گرم ہوگئے
علاوہ چٹنی مذکور کے یہ چٹنی بہی بڑہانیوالی حرارت غریزی کے قوی تر ہے صفت صبر زرد ۲ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ

جوشاندہ

نقوع دافع بخار

حمی لغو افزاینده حرارت غریزی

حمی دویم افزاینده حرارت غریزی

گل مختوم ۱ماشہ ۔ بنفشہ ۱ماشہ ۔ سنبل الطیب ۱ماشہ ۔ درونج عقربی ۱ماشہ کو باریک پیسکر ہمراہ سکنجبین سادہ ۱اتولہ ۳ماشہ چٹاویں
و دیگر یا زہر مہرہ خطائی ۱ماشہ ۔ مروارید ناسفتہ ۲ سرخ ۔ عرق گلاب ۵ تولہ ۔ عرق کاوی ۵ تولہ میں حل کر کے پلادیں
تو بہی تر ہے ۔ دیگر یا صرف جدوار خطائی ۲ رتی ۔ کافور ۲ رتی خشک پیسکر سکنجبین سادہ ۲ تولہ میں ملا کر چٹاویں
اگر زیادہ قوی کریں تو مشک ۱ سرخ ۔ زعفران ۱ماشہ اضافہ کر کے استعمال کریں ۔ یہ چٹنیاں مقوی قلب و دماغ و نافی
حرارت غریبہ کی ہیں جو مذکور ہوئیں ۔ شربت فواکہ یہ ہی بجائے غذا دو تین مرتبہ کہلادیں صفت عناب ۲۰ دانہ
سماق ۱۰ تولہ ۔ انار دانہ ترش ۱۰ تولہ ۔ کشنیز خشک ۱۰ تولہ ان ادویات کو کوٹ کر عرق گلاب ۱ سیر عرق کاسنی
۱ سیر میں رات کو بہگو کر صبح کو جوش دیکر جب نصف باقی رہے صاف کر کے آب انار شیرین ۴ تولہ آب بہی
شیرین ۳ تولہ آب امرود ۳ تولہ ۔ آب بیدانہ ۳ تولہ آب نیشکر ۳ تولہ آب سیب شیرین ۳ تولہ عرق بید خشک
۴ تولہ عرق گلاب ۴ تولہ قند سفید ۲ سیر شربت ترشی ترنج ۱ سیر ملا کر قوام کریں ۔ اگر آب الو و آب حصرم یعنی
انگور ترش خام و آب تمر ہندی زائد کریں تو بہت قوی تر ہوگا خوراک ۱ تولہ کہلادیں ۔ اور دوران مرض
میں گاہ گاہ یہ خمیرہ گاوزبان مقوی قلب دافع خفقان و غشی بہی دیا گیا ۔ صفت ۔ برگ گاوزبان
۱۰ تولہ ۔ گل گڑہل ۳ تولہ ۔ گل دونا مروا ۲ تولہ برادہ صندل سفید ۳ تولہ ان کو ۲ سیر پانی میں بہگو کر صبح کو خفیف
جوش دیکر صاف کر لیویں ۔ شکر سفید ۱ سیر جوشاندہ میں ملا کر قوام خمیرہ کر کے اوپر سے طباشیر ۲ تولہ دانہ الائچی سرخ ۲ تولہ
دانہ الائچی سفید ۲ تولہ عود غرقی ۲ تولہ ۔ گل گاوزبان ۲ تولہ ۔ زعفران ۱ تولہ ۔ مغز کشنیز خشک ۱ تولہ باریک پیسکر
قوام میں ملادیں خوراک ۶ ماشے سے ۹ ماشہ تک ۔ کہلادیں ۔ اور بحالت سرسام و خفقان کے واسطے رفع عفونت
و قوت قلب کے یہ لخلخہ بار بار سونگہائیں ۔ اسکی دوا یہ ہیں ۔ صندل سفید ۳ ماشہ کشنیز خشک ۳ ماشہ ۔ زہر مہرہ خطائی ۲ ماشہ
کافور ۱ ماشہ ۔ عطر گلاب ۱ ماشہ ۔ عطر کیوڑہ ۱ ماشہ عرق گلاب ۱ سیر عرق بید خشک ۱ سیر سرکہ تند ۲ تولہ میں پیسکر
عرق لیموں ۱ تولہ حل کر کے اندر شیشی یا صراحی گلی جسکا منہ بڑا ہو ڈالکر بار بار ملا کر سونگہاویں ۔ دیگر ۔
اور لخلخہ صندل سفید ۳ ماشہ نیلوفر ۳ ماشہ کافور ۲ ماشہ ۔ عرق گلاب ۱ سیر میں پیسکر سینہ پر ضماد کریں یا انہیں
ادویات میں کپڑا باریک تر کر کے سینہ و دل پر رکہیں نہایت مفید ہے ۔ اور واسطے درد سر کے گل بنفشہ ۳ ماشہ
صندل سفید ۳ ماشہ تخم کاہو ۳ ماشہ رسوت ۳ ماشہ پانی میں پیسکر پیشانی و کنپٹیوں پر ضماد کریں ۔ اور اگر زیادہ حرارت
و تشنگی و خشکی ہو تو تبرید لعاب بیدانہ شیرین ۳ ماشہ ۔ شیرہ تخم کاہو مقشر ۶ ماشہ ۔ شیرہ تخم تربوز کا ۶ ماشہ ۔ ساتھ پانی

یا عرق کیوڑہ ۵ تولہ یا عرق گاؤزبان ۵ تولہ یا عرق عنب الثعلب ۵ تولہ مین نکالکر شربت نیلوفر ۲ تولہ یا شربت بنفشہ
۲ تولہ یا نبات سفید ۱ تولہ ڈالکر خاکسی ۱ ماشہ چھڑک کر وقت صبح پلاوین اگر زیادہ سرد کرنا چاہین تو شیرہ تخم
خیارین ۶ ماشہ یا شیرہ مغز تخم کدو شیرین ۶ ماشہ تبریدگو مین اضافہ کرلیوین — اور اگر حرارت ساتھہ سوزش
و تشنگی کے ہو تو ماء القرع ۲ تولہ ماء مشوی یا ماء الخیارین ۲ تولہ تخم خرفہ ۱ ماشہ طباشیر ۲ ماشہ پیسکر حل
کرکے پلاوین اور ترشی ترنج کی چٹاوین دیگر یا لعاب اسپغول روغن بادام و شکر ملاکر برف مین سرد کرکے
دیوین اگر موسم گرما ہو تو بار بار جرعہ جرعہ دیتے رہین دیگر یا آب آلو بخارا۔ لعاب اسپغول شیرہ کاہو شیرہ
خیارین باہم ملاکر شربت نیلوفر ڈالکر جرعہ جرعہ پلاوین دیگر اگر غذا کی خواہش ہو تو صرف ماء الشعیر شربت
بنفشہ یا شربت انار یا شربت خشخاش یا شربت فواکہ پر قناعت کرین — اور فرش مریض پر گل سرخ
نیلوفر سیب صندل گلاب کافور رکھین و چھڑکین اور قریب بیمار کے ظروف گلاں پانی کا بھرا ہوا برف سے
سرد کیا ہوا رکھین اور ہوا باد کس کی دو رکھ دیوین تاکہ بیمار کو ٹھنڈک پہونچے اگر فصل سرما ہو تو معتدل حرارت
قریب بیمار کے رکھین لحاظ فصل گرما و سرد کا ضرور واجب ہے دیگر سوزش معدہ و جگر میں ضماد اشیاء قابض کا
لگایا جاوے صرف ایک ٹکرہ پارچہ کا آب مکوہ و عرق گلاب مین تر کرکے معدہ پر رکھین اور جگر مین وقت سوزش
روغن لگاوین زیادہ تبرید جگر کو نقصان دیتی ہے کسواسطیکہ جو قوت جگر سے ترقی ہوگی تو موجب ہلاک
ہے اگر مریض کا مزاج بارد ہوگا تو مرض ترقی پکڑے گا۔ اور اندیشہ ہونے مرض استسقاء کا ہوگا
اور اگر ضرورت مسہل ہو تو ہر صبح جلاب یعنی عناب ۲۰ دانہ۔ آلو بخارا ۲۰ دانہ۔ تمر ہندی ۲ تولہ شکر سفید ۲ تولہ
ترنجبین خراسانی ۲ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۵ تولہ۔ عرق گلاب ۵ تولہ۔ عرق بہار نارنج ۵ تولہ مین جوش دیکر گل گاؤزبان
۳ ماشہ۔ عود صلیب ۳ ماشہ اسطوخودوس ۳ ماشہ ڈالکر جوش دیکر جب قوام ہو جاوے شیشہ مین رکھ چھوڑین
اور ہمیشہ بقدر ضرورت پلاوین — اگر کہانسی بہی ہو تو جلاب مذکور ساتھہ بنفشہ ۱ ماشہ۔ نیلوفر ۱ ماشہ تخم کاسنی
۱ ماشہ سپستان ۲۰ عدد۔ شکر سفید ۲ تولہ کے طیار کرکے استعمال کرین غذا ماء الشعیر ہمراہ بنفشہ سپستان
نیلوفر۔ عناب خشخاش کے دیوین جب نضج ظاہر ہو تو یہ جوشاندہ دیوین صفت شناہ مکی ۲ تولہ۔ بنفشہ
۱ تولہ۔ گل نیلوفر ۳ ماشہ۔ تخم کاسنی ۳ ماشہ۔ آلو بخارا ۲۰ دانہ۔ عناب ۲۰ دانہ۔ سپستان ۳۰ دانہ ہمراہ آب
۱ سیر کے جوش دیکر جب چہارم حصہ باقی رہے۔ شیر خشت ۳ تولہ۔ ترنجبین خراسانی ۲ تولہ۔ خیار شنبر ۳ تولہ

ہمراہ جوشاندہ مین ملاکر صاف کرکے پلاوین غذا آخر روز ماء الشعیر دیوین۔ روز دوم ترید دیوین اسیطرح تین
مسہل دیوین۔ یا یہ نسخہ ذیل مزید مجربات سے ہے دیوین صفت شنائے مکی ۶ ماشہ بنفشہ ۴ ماشہ پرسیاوشان
۹ ماشہ۔ گاوزبان ۹ ماشہ۔ مویز منقی ۱۱ دانہ۔ عناب ۱۱ دانہ۔ زرشک ۱۰ ماشہ ہمراہ آب ۵۰۰ کرکے جوش دیکر جبکہ چہارم
حصہ باقی رہے صاف کرکے کشنیز خشک ۱۰ ماشہ۔ تخم کاسنی ۱۰ ماشہ۔ تخم خیارین ۱۰ ماشہ۔ تخم خرفہ ۱۰ ماشہ۔ تخم کدو شیرین ۱۰ ماشہ کوٹ کر
پانی جوشاندہ مین تر کرین بعد دو گھنٹہ کے مل کر صاف کرکے استعمال کرین۔ دیگر یا یہ ملین دیوین عناب ۵ دانہ
گل بنفشہ ۴ ماشہ۔ گل نیلوفر ۵ ماشہ۔ تخم کاہو ۵ ماشہ۔ تخم خطمی ۵ ماشہ۔ شاہترہ ۳ ماشہ۔ الوبخارا ۱۰ دانہ۔ عرق گاوزبان
۷ تولہ۔ عرق مکوہ ۷ تولہ مین رات کو تر کرکے صبح کو مل کر صاف کرکے شربت بنفشہ ۲ تولہ یا شربت نیلوفر یا
شربت عناب ڈالکر پلاوین اگر ضرورت تنقیہ ہو تو ادویات ملینہ مین مغز خیار شنبر و ترنجبین و شیرخشت۔
شنائے مکی حسب ضرورت بلحاظ قوت اضافہ کرکے پلاوین اور آخر یا دوم ٹھنڈائی۔ شیرہ عناب شیرہ تخم کاہو
پلاوین دیگر یا لعاب اسپغول ۶ ماشہ گلاب ۶ تولہ مین نکالکر شربت عناب ۲ تولہ ڈالکر پلاوین۔ الا یہ خیال رکھین
کہ حالت بیہوشی سرسام مین مسہل ہرگز نہ دیوین بحالت ضعف و بیہوشی کے یہ حقنہ کرین صفت کنگ جو ۲ تولہ
بنفشہ ۱۲ ماشہ۔ نیلوفر ۱۲ ماشہ۔ عناب ۱۵ عدد۔ سپستان ۳۰ دانہ۔ بابونہ ۱۰ تولہ سبکو دو سیر پانی مین جوش
دیکر جب ایک سیر باقی رہے صاف کرکے بقدر تین چھٹانک لیکر شکر سرخ ۲ تولہ روغن بنفشہ ۱۰ تولہ حل کرکے
نیمگرم حقنہ کرین دیگر یا جہاگ صابون ۱۰ ماشہ۔ روغن انڈی ۲ تولہ۔ نمک طعام جریس ۴ ماشہ گرم پانی مین حل کرکے
نیمگرم بذریعہ پچکاری عمل دیوین دیگر یا یہ جو مقشر ۲ تولہ نیمکوفتہ۔ بنفشہ ۱۰ تولہ سپستان ۵ عدد۔ عناب ۵ دانہ
ہمراہ پانی مین جوش دیکر جبکہ پانی پاؤ سیر باقی رہے صاف کرکے خیار املتاس دو تولہ حل کرکے اوپر سے
روغن بنفشہ ۱ تولہ۔ نمک طعام ۲ ماشہ ملاکر حقنہ کرین۔ دیگر اور یہ حقنہ حرارت غریبہ کو بڑہاتا ہے اور تسکین
کرنیوالا تشنگی و گرمی کا ہے صدایہ ہین آب کشک جو ۶ تولہ۔ لعاب اسپغول ۳ تولہ۔ روغن بادام ۳ تولہ۔
روغن کدو ۲ تولہ خوب باہم ملاکر حقنہ کرین۔ دیگر یا یہ شافہ کرین۔ خطمی ۲ ماشہ۔ بورق ۲ ماشہ۔ شکر سرخ ۲ ماشہ
پانی مین پیسکر شافہ رکہین۔ دیگر اور واسطے رفع بیہوشی سرسام کے یہ ضماد سر پر لگوایا۔ سفیدہ بیضہ مرغ
ایک عدد۔ روغن گل ۲ تولہ باہم حل کرکے و سرد کرکے لگاوین اوپر سر کے اور خشک ہونے پر تبدیل کرتے رہین
اور ضماد کے اوپر روغن بنفشہ ٹپکاتے رہین۔ دیگر یا صندل سفید ۳ ماشہ۔ تخم کاہو ۳ ماشہ۔ کشنیز خشک ۳ ماشہ

گل بنفشہ ۳ ماشہ ۔ عرق گلاب ۵ تولہ ۔ مین پیسکر تالو پر ضماد کرین ۔ دیگر یا گہاس سوار، ۲ تولہ جو اندر دریا پیدا ہوتا
ہے اور اوسی سے شکر صاف کرتے ہین اوسکو تنہا عرق گلاب یا سرکہ مین پیسکر تالو پر ضماد کرین ۔ دیگر ۔ یا سرکہ ۱ تولہ
روغن گل ۲ تولہ عرق گلاب ۲ تولہ باہم ملاکر باریک پارچہ تر کرکے سر پر رکھین خشک ہونے پر باربار تر کرکی تبدیل
کرتے رہین ۔ دیگر روٹی ارد مونگ کی آب برگ مکوہ سبز یا شیر بز سیاہ یا دونون مین گوندکر ایک خابنہ
پکاوین زان بعد بجانب خام روغن کدو دزمین صندل ییے یا روغن گل سے چرب کرکے جانب خام تالو پر
باندہین اور ایک پہر بندہا رکھین اسیطرح سے تین مرتبہ بدل بدل کر باندہین ۔ دیگر یا یہہ ضماد نہایت بہتر و معتبر
دافع سرسام کو ہے ۔ صفت برگ مکوہ و تخم اوسکے و شبت ہر دو کو بقدر ضرورت لیکر سرکہ مین پیسکر
روغن بنفشہ ملاکر آگ پر پکاوین جب مرہم ہو جاوے تب تہوڑا آرد جو و ستو جو ملاکر بطور خضاب سر پر گاڑہا گاڑہا
ضماد کرین ۔ دیگر یا روغن کدو و روغن نیلوفر سر پر ملین ۔ اگر فائدہ نہو تو یہ نطول کرین ۔ صفت تخم کاہو
۲ تولہ ۔ پوست خشخاس ۲ تولہ ۔ بابونہ ۱ تولہ ۔ تراشہ کدو ۵ تولہ ۔ ان سبکو دو سیر پانی مین جوش دیکر جب ڈیڑہ سیر
باقی رہے سر پر نطول کرین ۔ دیگر یا بنفشہ ۲ تولہ ۔ نیلوفر ۲ تولہ جو مقشر ۴ تولہ نیم کوفتہ ۔ اکلیل الملک ۱ تولہ
جوش کرکے نطول کرین دیگر یا جرارہ کدو ۔ تخم کاہو ۔ نیلوفر ۔ بنفشہ ۔ خبازی ۔ عنب الثعلب ۔ پوست خشخاس
تخم خشخاس ۔ جو مقشر ۔ گل سرخ ۔ تخم و برگ خطمی ۔ برگ بید تراشہ خیار ۔ تخم خرفہ ۔ کشنیز سبز ۔ سبوس جو انمین سے
میسر ہون سبکو ملاکر پانی مین جوش دیوین اور اوسکو ایک طشت مین ڈالکر روغن گل یا روغن بنفشہ یا روغن
نیلوفر ملاکر انکباب و نطول کرین دیگر یا جو مقشر ۔ برگ بنفشہ ۔ گل نیلوفر ۔ ہر ایک ایک موٹہی کلان اور
پوست خشخاس ۔ سبوس گندم ایک ایک موٹہی ۔ برگ مکوہ دو موٹہی پانی مین جوش دیکر صاف کرکے نیمگرم
اوپر تالو کے نطول کرین اور اوسکی ثفل سے سینک کرین اگر مریض کو بیقراری معلوم ہو تو ہواے سرد بادکش سے
پہونچاوین دیگر یا شیر بکری سیاہ سر پر ڈالین دیگر یا ۔ بابونہ ۔ اکلیل الملک ۔ فرنجمشک ۔ شبت ہر
ایک ایک موٹہی لیکر پانی دو سیر مین جوش دیکر اوپر سر کے نطول کرین ۔ اور اگر آخر سرسام مین بسبب گرانی
مادہ کے زبان بند ہو جاوے کلام نکرسکے تو اوس وقت برگ بابونہ ۔ اکلیل الملک ۔ سبوس گندم
گل بنفشہ کو جوش کرکے نیمگرم پانی سے اوپر سر گردن کے نطول کرین اور سر پر اوسکا دہوان دیوین ۔ اور اگر
ہذیان و غشی زیادہ ہو اور مادہ جانب دماغ رجوع ہوا ہو تو یہ پاشویہ کرین صفت گل بنفشہ ۱۰ ماشہ ۔ گل نیلوفر

برگ کار۔ برگ بید ۵ تار۔ یا جو مقشر کوفتہ ۴ تولہ۔ سبوس گندم ۴ تولہ۔ عنب الثعلب ۱۲ ماشہ۔ گل خطمی ۱۲ ماشہ۔ بنفشہ ۶ ماشہ
پاؤ بھر سبکو بمقدار دس سیر پانی میں جوش دیکر جب تین حصہ باقی رہے تب ایک ظروف میں ڈالیں اور مریض
کے پیروں کو اسمیں داخل کر کے اوپر سے نیچے کو پانی سے شانو نکو ملیں جب کچھ گرمی پانی میں رہے تب پانی سے
پیر نکالکر پارچہ خشک سے صاف کریں اور چادر میں چھپا دیں تاکہ ہوا نہ لگے بعد اسکے جانب بیخ ران پٹی پارچہ کی
سیر چھوڑ کر قدموں تک باندھیں بعد تھوڑی عرصہ کے گرم پانی میں پیر رکھکر پٹی مذکور کو اسفل یعنی نیچے قدمونکی
طرف سے اوپر ران تک آہستہ آہستہ کھولتے جاویں تاکہ مادہ منجذب اعلےٰ کو نہ چڑھے۔ دیگر یا گل خیرو ۔ ما
گل نیلوفر ۔ ما ۔ برادہ کدو ۔ ما ۔ سبوس جو ۲ مٹھی پانی میں جوش کر کے حسب معمول مذکور پاشویہ کریں یا اگر
اکلیل الملک ۔ بادرنجبویہ ۔ برگ سداب ۔ خاکسی ۔ بقدر مناسب اضافہ کر لیویں بہتر ورنہ ادویہ مذکور کافی ہیں
دیگر شیر بز سیاہ ۔ یا شیر دختر کو ناک و کان میں ٹپکا دیں ۔ دیگر یا مغز تربوز پانی میں پیسکر ناک و کان میں ٹپکا دیں
دیگر یا کافور کو روغن گل میں حل کر کے انشاء اللہ ناک کے ڈالیں ۔ دیگر یا شیر دختر روغن بنفشہ میں حل کر کے ناس
لیویں ۔ یا روغن بنفشہ ۔ روغن نیلوفر ۔ روغن کدو بوزن برابر و شیر دختر ہموزن اوسکے خوب ملا کر سعوط لیویں ۔ یا
آب کاہو ۲ ماشہ ۔ روغن نیلوفر ۲ ماشہ ۔ یا روغن گل ۲ ماشہ ۔ شیر دختر ۴ ماشہ ملا کر سعوط لیویں اگر مغز تخم تربوز مغز تخم کدو
بھی پیسکر ملا لیویں زیادہ مفید ہے ۔ اور ادویات ذیل سے شمّ کریں **صفت** گشنیز سبز یا صندل سفید یا
کافور یا عطر خس یا عطر گل تنہا یا سبکو باہم ملا کر بار بار سنگھا دیں ۔ دیگر یا برگ تلسی یا گل مہندی یا گل تلسی کو
پانی سے سرد کر کے سونگھیں باقی جینخ نو اگر مادہ کا سونگھنا مفید ہو ۔ اور یہ نخلخہ اسطرح سے کریں ۔ گل ارمنی ۱ ماشہ
گل نیلوفر ۱ ماشہ ۔ صندل سفید ۱ ماشہ ۔ عرق صندل ۲ تولہ ۔ عرق گلاب ۲ تولہ میں پیسکر آب گشنیز سبز ۴ تولہ آب خیار ۴ تولہ
آب کدو تر ۴ تولہ اضافہ کر کے فراخ دہن والے شیشے میں ڈالکر قریب ناک کے حرکت دیکر خوشبو بار بار لیویں ۔
دیگر یا صندل سفید گشنیز خشک ۔ عرق گلاب سرکہ میں پیسکر کسی برتن میں کر کے سونگھا دیں ۔ دیگر یا گل
بنفشہ ۔ صندل سفید قدرے کافور ۔ آب گشنیز و سرکہ و گلاب میں پیسکر سونگھا دیں ۔ دیگر یا روغن گل روغن
بنفشہ روغن کدو سرکہ بنصف جز کسی شیشے یا ظروف میں کر کے حرکت دیکر خوشبو دیویں ۔ اگر زیادہ سرد کرنا چاہیں
تو آب کاہو آب گشنیز سبز ۔ آب کدو و قدرے کافور بھی زیادہ کر لیویں ۔ دیگر یا صندل سفید ۳ ماشہ ۔ صندل سرخ
۳ ماشہ ۔ گل نیلوفر ۳ ماشہ ۔ گل ارمنی ۱ ماشہ ۔ عرق بید مشک ۲ تولہ ۔ یا گلاب یا عرق کیوڑہ میں پیسکر آب کدو ۴ ماشہ

آب خیار ۴ ماشہ - آب کاسنی سبز ۴ ماشہ - آب کشنیز سبز ۴ ماشہ قدری کافور حل کر کے شیشے مین ڈالکر نخلخہ کرین -
دیگر یا عطر صندل و گلاب و سرکہ و روغن گل - آب کشنیز سبز - آب کاہو سبز و کافور ملا کر بدستور عمل کرین ان سب
عملون سے تقویت دل کی ہوتی ہی اور واسطے دفع کرنے مادہ عفنہ سمیہ کے بہت نافع ہین - دیگر یا آب
کاہو ۲ تولہ - آب کشنیز سبز ۲ تولہ - آب خیار سبز ۲ تولہ - سرکہ ۱ تولہ - صندل سفید ۲ ماشہ - آب کاسنی سبز ۲ تولہ - آب
تربوز ۲ تولہ کافور ۱ ماشہ باہم ملا کر بذریعہ شیشی نخلخہ کرین - جبکہ ان تدابیر سے بیہوشی و سرسام کو فائدہ نہ ہووے تو
چوزہ مرغ جوان کو ذبح کر کے فوراً گرم گرم خون اوسکا سر پر ملین اور جلدی سے اوسکے ہاتھ پیر و پر والائش
شکم سے صاف کر کے بہت جلد گرم گرم مرغ کو سر پر باندہ دیوین اور چار پہر بندہا رکہین جبکہ مریض ہوش مین
آجاوے کہولکر علیحدہ کر دیوین اور روغن کدو و روغن بادام کی مالش کرین - دوم علاوہ اسکے ایک
یہ عمل اسرار مجربہ اطباء متقدمین سے ہی کہ ایک ٹکرہ آہن کو تیز آگ مین خوب سرخ کر کے مریض کی تالو
کے مقابل بفاصلہ ایک بالشت کے رکہکر اوپر اوس آہن گرم پر چار عدد لیمون کاغذی کا عرق نچوڑے
اور نچوڑے ہوئی عرق کے قطرہ تالو پر ٹپکنے سے فوراً مریض ہوش مین آتا ہی یہ تکرر تجربہ احقر گذر چکا ہے - باقی
تدبیر و اصلاح مقوی دماغ دل کی کرتے رہین دیگر یہ سفوف عنبری مقوی دل و دماغ مجربہ احقر چند بار کا
ہے فی الفور تقویت دیتا ہے اسکو تا صحت و تندرستی مریض کو کہلاتے رہین **صفت** عنبر اشہب ۱ ماشہ
مشک ۱ ماشہ - عطر گلاب ۱ ماشہ - جدوار ۱۰ ماشہ - سادج ہندی ۱۰ ماشہ - عود غرقی ۱۰ ماشہ - دانہ الائچی خورد ۱۰ ماشہ
مصطگی رومی ۱۰ ماشہ - اسارون ۱۰ ماشہ - پوست بلیلہ کابلی ۱۰ ماشہ - قرنفل ۱۰ ماشہ - فرنجمشک ۱۰ ماشہ بادرنجبویہ
یعنی ناگیسر ۱۰ ماشہ - زیرہ کرمانی ۱۰ ماشہ - دارچینی ۱۰ ماشہ - اشنہ یعنی چہریلہ ۱۰ ماشہ - مرچ سیاہ ۱۰ ماشہ
دارفلفل ۱۰ ماشہ - زنجبیل ۱۰ ماشہ - انار دانہ ۱۰ ماشہ - جوزبوا یعنی جایفل ۱۰ ماشہ - دانہ الائچی کلان ۱۰ ماشہ
نبات سفید ۲ تولہ سبکو علیحدہ علیحدہ پیسکر چہان کر ایک جگہہ کر کے عطر مذکور سے چرب کر کے رکہہ چہوڑین ایک ماشہ
یا دو ماشہ صبح و شام کہاوین - اگر خواب نہ آتی ہو تو تخم کاہو ایک تولہ - پوست خشخاش ۲ ماشہ کا مغز ۴ رتی
افیون ۱ رتی - زعفران ۱ رتی - پانی مین پیسکر سر پر ضماد کرین - دیگر یا افیون گلاب مین پیسکر سونگہائین دیگر
یا تخم خشخاش ۱ تولہ - تخم مہندی ۱ تولہ شیر گاو مین پیسکر کف پاے مین ملین - دیگر یا تخم کاہو ۲ ماشہ - تخم خشخاش
۲ ماشہ - پانی مین شیرہ نکالکر شکر ۲ تولہ ڈالکر پلادین دیگر اگر حبس بول ہو تو بابونہ ۲ تولہ اکلیل الملک ۲ تولہ

ایک سیر پانی مین جوش دیکر جب ہہرہ ہوجاوین اوس نیم گرم پانی سے مثانہ پر ترارہ دیوین لیداوسکے روغن
حبت روغن بابونہ کی مالش کردیوین دیگر برگ بہانگ یا گل ڈہاک ۶ ماشہ نمک سامبہر ا تولہ ایک سیر پانی
مین جوشدیوین جبکہ برگ و پہول ہہرہ ہوجاوین تب برگ پہولونکو اوسی پانی مین باریک پیسکر تمام شکم
و مثانہ پر ضماد کرین اور اوپر سے برگ ارنڈ گرم گرم رکہکر باندہ دیوین ایک پہر بند رہے ۔ دیگر تخم خربوزہ
۹ ماشہ ۔ تخم قرطم ۹ ماشہ ۔ تخم خیارین ۹ ماشہ ۔ خار خسک ۹ ماشہ ۔ پانی مین شیرہ نکال کر شربت بزوری ۴ تولہ ڈالکر
تہوڑا تہوڑا چند مرتبہ مین پلادین ۔۔ اگر غشیان و قے کی شدت ہو تو شربت انار شربت لیمو و انار و لانہ ۔
یا رب سیب یا رب بہی یا اب غورہ دیوین اور معدہ پر عود زعفران مورد تراب سیب اب بہہ کا ضماد کرین
فوراً قے بند ہوتی ہے دیگر یا آب تمر ہندی عرق گلاب مین نکالکر شکر یا گلقند ڈالکر پلاوین دیگر یا زرور
ا ماشہ ۔ سماق ا ماشہ ۔ طباشیر ا ماشہ باریک پیسکر شربت لیمو ا تولہ مین ملاکر استعمال کرین ۔ دیگر یا برگ ببول
۱ عدد اگ مین گرم کر کے باریک پیسکر چٹاوین فوراً قے بند ہوگی ۔ دیگر یا طباشیر ا ماشہ ۔ زرور ا ماشہ ۔ کشنیز
خشک ا ماشہ ۔ سماق ا ماشہ پیسکر شربت انار ۲ تولہ یا شربت لیمو ۲ تولہ مین ملاکر چٹاوین ۔۔ غذا کاہو خام یا چپاتی
یا پالک یا بتہوا ہمراہ روغن بادام یا ترپوز یا عدس مقشر لشیرہ بادام و کشنیز خشک یا خرفہ لشیرہ بادام و
آب انار و خیار یا ماش مقشر ہمراہ روغن بادام و کشنیز سبز ہمراہ شیرہ بادام و انار النیر و شالو دانہ کہلاوین مگر
ابتداء مرض مین کوی غذا نہ دیجاوے صرف انار ترش یا شیرین قدری جلاب یا سکنجبین سادہ ہمراہ سرد پانی
یا گلاب یا مربا انناس و کروندا پر قناعت کرین جبکہ بیماری کم ہو اور بیقراری رفع ہو اور قارورہ مین
نضج معلوم ہو تو بلحاظ قوت یہ جوشاندہ مسہل کا دیوین صفت برگ عنب الثعلب ۲ تولہ برگ خطمی ۲ تولہ
یا خطمی ۔ برگ خبازی یا تخم خبازی ۶ ماشہ ۔ تمر ہندی ۹ تولہ ۔ ترنجبین خراسانی ۲ تولہ ۔ آلو بخارا ۲۰ دانہ عناب
۱۵ دانہ سپستان ۱۲ دانہ ہمراہ آب یک سیر کے جوش دیکر جبکہ چہارم باقی رہے مغز خیار شنبر ۴ تولہ پانی جوشاندہ
مین حل کر کے صاف کر کے نیم گرم پلاوین روز دوم یہ ٹہنڈای دیوین ۔ صفت شیرہ تخم کاسنی ۶ ماشہ
شیرہ تخم خیارین ۶ ماشہ ۔ شیرہ تخم کدو شیرین ۶ ماشہ ۔ لعاب بہیدانہ ۳ ماشہ ۔ لعاب ریشہ خطمی ۳ ماشہ ۔ عرق
گلاب ۶ تولہ عرق نیلوفر ۶ تولہ عرق بید سادہ ۶ تولہ مین نکالکر شربت نیلوفر ۴ تولہ ۔ سبوس اسپغول ۳ ماشہ ۔ تخم
ریحان ۳ ماشہ چہڑک کر پیوین ۔ دیگر یا تخم کاسنی ۹ ماشہ ۔ بنفشہ ۹ ماشہ ۔ تخم کاہو ۴ ماشہ ۔ مغز تخم کدو شیرین ۶ ماشہ

علاج غشیان و قے

ترکیب غذا

جوشاندہ مسہل

آلو بخارا ۱۰ دانہ - عرق گلاب ۵ تولہ - عرق کاسنی ۵ تولہ - عرق نیلوفر ۵ تولہ یا تنہا عرق گلاب مین شیرہ نکالکر سکنجبین سادہ ۴ تولہ - ڈالکر پلادین اسیطرح چار مسہل دیوین اور یا جو نسخہ پیچہے مسہل کے مذکور ہوی مین وہ دیوین - بعد اوسکے یہ حبوب مروارید استعمال مین رکھین یہ گولی حالت تندرستی مین صبح و شام ایک ایک گولی کہانیسے ہوا و باء طاعونی وغیرہ کا اثر نہین ہوتا ہی اور بحالت بخار و ورم گلٹی کے بمقدار ۳ ماشہ ہمراہ عرق گلاب ۵ تولہ کے کھانیسے بخار و ورم رفع ہوتا ہی مجرب احقر بارہا مرتبہ کے ہین صفت اول مروارید ناسفتہ کو ۱۰ ماشہ لیموں ترش دس گونہ مین حل کرکے اندر شیشہ کے ڈالکر سر شیشہ کا موم سے بند کر دیوین زاں بعد گرم پانی مین اکیس ۲۱ روز محفوظ رکہین تاکہ حل ہو جاوین بعد اوسکے صبر زرد ۲ تولہ سقمونیا ۱ تولہ - افیتموں ۴ ماشہ - دارچینی ۴ ماشہ - قصب الذریرہ یعنی چرائتہ ۴ ماشہ - قرنفل ۱۰ ماشہ عود ہندی ۱۰ ماشہ لاجورد ۱۰ ماشہ صندل سرخ ۱۰ ماشہ - صمغ عربی ۱۰ ماشہ کتیرا ۱۰ ماشہ - زہر مہرہ خطائی ۱۰ ماشہ سب دوا کو باریک پیسکر پانی مروارید محلول مذکور مین ملاکر گولی بقدر نخود بنالیوین اور بقدر ضرورت گولیونکو روغن بنفشہ مین حل کرکے ہر روز اندر ناک کے چرب کر لیا کرین تو وباء طاعون سے محفوظ رہیگا وباء طاعون مین ان گولیون کا استعمال شہر ہذا اہلی بہت مین چند صاحبون نے کیا وہ محفوظ ہوا و باء سے رہی -

بیان اجراے دست وباء بباعث گرنے مادہ سمیہ معدہ و امعاء پر

علاوہ امراض مذکورہ کے اس مرض طاعون کا مادہ عفنہ سمیہ اکثر معدہ پر گرتا ہی اور انتڑیون کو تباہ کر دیتا ہے جسکے باعث سے غثیان و قے و اسہال رنگین زرد سبز سیاہ ماہی و عسابی و بدبو دار بشکل ہیضہ وبائی کے شروع ہونے لگتے ہین اور مریض بہت جلد ہلاک ہو جاتا ہے چنانچہ اوسکی تشخیص و دوا اسطور پر ہے -

تشخیص اسہال وبائے

اگر بحالت ظہور بخار و گلٹی وباء طاعون کے دفعتاً اسہال صفراوی یا ماہی و عسابی یا سبز و سیاہ و قے زنگاری یا دیگر رنگ کے بدبو دار ساتھہ گرانی کے ہون اور بدن ہر لمحہ ٹوٹنے لگو یا جسم کو کاٹتا ہی اور گوشت بدن کا گلتا جاوے اور آنکہین و صدغین اندر کو بیٹھی ہوی معلوم ہون اور ناک باریک کج ہو جاوے اور ناخن و تمام بدن برنگ کبود ہون ہاتھہ پیر سرد و پسینہ سرد ہو ناک سے بدبو مانند گندہ مچھلی کے اور تشنج رگون و ہاتھہ پیر مین ہونے لگے اور پوست کف دست و پا بیہا و تمام بدن مثل مردہ کے ہو وہ ایسا کہ اگر کوی ہاتھہ سے کھینچے تو معلوم ہو کہ

پانی مین رکھا ہو اور کثرت بیقراری بہت زیادہ ہو اور تشنگی ساتھہ اسکے تمام بدن کے ہو اور اندر گرمی زیادہ اور ظاہر بدن کے سردی ہو اور غشی و احتباس بول ہو تو یہ وبائی مادہ سمیت کا طاعونی مانند ہیضہ وبائی کے ہے خواہ گلٹی نکلے ہو یا نہ نکلی ہو۔

علاج کلّی

وقت پیدائش مرض وبا کے اخراج مادہ کا ہو جانا بہتر ہے ہرگز اسہال و قے بند کرنیکی کوشش نکیجاوے بند ہونے پر اثر سمیت کا اعضاء رئیسہ پر کرتا ہے اور نوبت ہلاک کی ہو جاتی ہے اسواسطے معالج کو اوسکی حالت سخت اعراض کی دیکھکر ڈرنا نہ چاہیئے اور فوراً بند کرنیکی دوا نہ دیجاوے بلکہ جب تک معدہ مین فساد طعام کا ظاہر ہو فوراً انتظام قے کرانیکا کرے وہ اسطور پر کہ۔ آب نیمگرم و نمک و سکنجبین سادہ ملا کر پلادین اور قے کراوین بذریعہ انگلی یا پر مرغ یا کبوتر بیچ حلق کے اندر حرکت دیوین تاکہ قے ہووے اور جب معدہ صاف ہو جاوے تو بعد اوسکے ادویہ بند کرنے قے و اسہال کے حسب مزاج مریض و فصل و سبب کے دیوین یعنی بعد اخراج مادہ زہر مہرہ خطائی ۲ ماشہ یا ناجیل دریائی ۲ ماشہ یا جدوار خطائی ۱ ماشہ یا بیتپاپڑا ۲ ماشہ ہمراہ مرچ سیاہ ۵ عدد موافق حرارت برودت مادہ کے لیکر گلاب مین پیسکر دیوین۔ یہ واسطے درد شکم و قے و اسہال کی مجرب مفید ہے۔ اگر عوارض صفراوی مانند زیادتی تشنگی و التہاب یعنی مانند شعلہ کے بھڑکنا و قلق یعنی بیقرار ہونا و قے زنگاری و گرانی ہوں تو واسطے عفونت حرارت غریزی و دفع مادہ سمیت کے منجملہ ادویات مذکور الصدر کے بقدر دو رتی یا چار رتی ساتھہ شربت انار و گلقند و گلاب و عرقیات مناسبہ کے دیوین۔ اور ظاہر ہو کہ اسہال پر قائم ہیضہ وبا و امتلائی مین مریض کو حرکت نہ دیجاوے اور نہ غذا دیجاوے اگر دیجاوے پانی کے عوض گلاب یا عرق بکوہ یا بادیان دیوین زیادہ تر مفید عرق گلاب ہے۔ اگر خواب نہ آتی ہو تو سونگھنے و لگانیکی دوا منوم جو پیچھے مذکور ہوئی کام مین لاوین۔ اگر بیہوشی ہو تو پارچہ نیلا جلا کر خاک اوسکی بول آدمی یا طفل مین ملا کر پلا دیوین فوراً بلا شبہہ ہوش مین ہو جاویگا مجرب حکیم محمد اعظم خان حاذق کا ہے۔ دیگر یا مورچہ رنگ سرخ یا زنگ سیاہ کو مصطگی ۱ ماشہ مین پیسکر ساتھہ شہد کے ملا کر چٹادین فوراً نجات ہو جاتی ہے یا جو تدابیر امراض غشی و سرسام مین ضماد و یا مزمنہا گوشت مرغ وغیرہ کا نمونہ جو لکھا ہے عمل مین لاوین۔ اور واسطے بند کرنے قے و اسہال کے پوست الائچی سفید ۱ تولہ [illegible] باریک ساتھہ پانی کے جوش دیکر صاف کر کے پلانا مجربات سے ہے۔ دیگر اور پوست لیمو

منھ مین رکھنے سے قے کو تسکین ہوتی ہے دیگر پانچ سیر پہوکا یا پانچ کہرنیٹی پانی مین پیسکر پلاوین یا تریاق فاعی
حسکا نسخہ علاج کلی گذشتہ مین مذکور کرچکے ہین یا حب عشر دافع مادہ سمیت کے جو مجرب چند بار احقر کا ہے کہلاوین
دو احب عشر کی یہ ہے صفت پوست بیخ آگ ۔ فلفل گرد بوزن برابر لیکر عرق ادرک مین کہرل کرکے گولی
بقدر ماش بنالیوین خوراک ایک گولی کہاوین ۔ اگر درد معدہ ہو تو پپیتا اریتی ۔ جدوار خطائی ۲ ۔ رتی عرق کیوڑہ
یا گلاب مین پیسکر شربت انار ۲ تولہ ڈالکر پیوین ۔ علاوہ اسکے واسطے اصلاح اسہال کے سفوف قشر الرمان
یا سفرجلی ممسک یا سکنجبین سفرجلی کو استعمال کرین ۔ نسخہ سکنجبین سفرجلی یہ ہے صفت آب بہ ترش ۱۰ مار
قند سفید ۱۰ مار سرکہ قسم اول ۲ ۔ مار یا آب لیمو ملاکر قوام کرین اگر حرارت زیادہ مزاج مریض مین نہو تو واسطے
مزید تقویت معدہ کے مصطگی ۳ ۔ ماشہ سنبل الطیب ۳ ۔ ماشہ قرنفل ۳ ۔ ماشہ کی ایک پوٹلی مین باندہ کر وقت قوام
سکنجبین مذکور کے ڈال دیوین بعد طیار ہونے قوام کے پوٹلی علیحدہ کر دیوین ۔ وقت ضرورت استعمال کرین
اور یہ نسخہ سفوف قشر الرمان کا ہے صفت پوست انار ۴ ۔ ماشہ ۔ مازو ۳ ۔ ماشہ ۔ کہک ۱ ماشہ کندر ۱۱ ماشہ بزر البنج ۱ رتی
افیون ۴ رتی سبکو پیسکر استعمال کرین یہ ایک خوراک قوی الجثہ کو ہے کمزور ناتوان کو بقدر ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک کہلانا
چاہیئے اور اطفال کو ۲ رتی خوراک ہے فوراً اسہال بند کرتا ہے ۔ جوارش سفرجلی یہ ہے صفت بہی کو پوست
و تخم سے صاف کرکے سرکہ انگوری ۔ مار یا سرکہ قندی ۔ مار یا آب لیمو ۔ مار مین ترکرکے جوش دلوین جبکہ گل جاوے صاف
کر لیوین شہد ۔ مار قند سفید ۔ مار مین ملاکر قوام کرین اور اوپر سے دارچینی ۱۴ ماشہ گل سرخ ۱۴ ماشہ طباشیر ۱۴ ماشہ ۔
پوست بیرون پستہ ۱۴ ماشہ مصطگی ۱۴ ماشہ عود ۱۴ ماشہ ۔ دانہ ہیل ۱۴ ماشہ برگ پودینہ ۱۴ ماشہ ۔ جوزبوا ۱۴ ماشہ
بسباسہ ۱۴ ماشہ ۔ قرنفل ۱۰ ماشہ ۔ سنبل الطیب ۱ ماشہ ۔ پوست ترنج ۱۰ ماشہ ۔ زنجبیل ۳ ماشہ ۔ فلفل ۳ ماشہ ۔
دارفلفل ۳ ماشہ ۔ زرنباد ۳ ماشہ زعفران ۳ ماشہ ۔ مشک ۱ ماشہ ۔ عنبر اشہب ۱ ماشہ ان سب دواؤنکو پیسکر
ملاکر رکھہ چھوڑین خوراک از ۳ ماشہ تا ایکتولہ یہ جوارش سفرجلی مذکور مقوی معدہ و مشتہی و ہاضم طعام مانع ہیضہ و اسہال
ہر اقسام و قے و تشنج کو ہے دیگر اگر تشنج و غشی ہو تو جوزبوا پیسکر روغن کنجد مین ملاکر نیمگرم تمام بدن مین مالش کرین
دیگر بحالت ہونے ہاتہہ پیر سرد اور نبض کا سقوط ہونا معلوم ہو تو تریاق فاروق ۳ رتی ہمراہ گلاب کہلاویں
یا چٹنی جو بحث غشی مین مذکور ہوئی کہلاوین ۔ اگر قے بند ہو تو ناف پر مچھمہ لگاوین اور زیادہ تدبیر ہذا مین
گلاب مفید ہے اور واسطے بند کرنے قے کے نارجیل دریائی زہر مہرہ خطائی ۔ طباشیر ۔ پوست بیرون پستہ

نافلہ والے دینہ و قرنفل جو میسر ہو ہمراہ شیت شربت انار و شربت بہی کے کہلاوین اور کندر و سعد و زعفران
گل ارمنی گلنار صندل آقاقیا سماق پوست انار و لپیت جو و آب بہی و سیب و گوفہ انگور جو انہیں بہی مناسب
وقت و مزاج کے ہو ضماد کرین — اگر ہچکی بکثرت آتی ہون تو شونیز باریک پیسکر مسکہ ١ تولہ ملاکر چاٹین —
ہر قسم کی ہچکی کو مجرب ہے — دیگر یا اصل السوس مقشر ٩ ماشہ پیسکر نبات سفید ٩ ماشہ یا شہد ٢ تولہ مین ملاکر کہلاوین
دیگر یا عود قماری جلاکر شہد مین ملاکر تین چار مرتبہ چٹاوین سریع الاثر مجرب ہے — دیگر یا خار مغیلان خشک یا تر کو
کوٹ کر پانی آدہ سیر مین جوش دیکر جب ۵ ماشہ پانی باقی رہے صاف کر کے شہد ڈالکر یا تنہا بلا شہد پلاوین — دیگر یا
برگ تنبول ٣ ماشہ مغز بادام ١٠ عدد پانی مین پیسکر صاف کر کے پلاوین مجرب ہے دیگر زہر مہرہ خطائی ٦ رتی پانی مین پیسکر
پلاوین — اور یہ گولیان واسطے بند کرنے اسہال و رفع سمیت کے عجیب التاثیر رکہتی ہین صفت نارنگی
مسلم کو چند روز رکہہ چہوڑین جب وہ بوسیدہ و خشک ہو جاوے تب اسکو مع پوست و تخم و مغز کے گلاب مین پیسکر بقدر
چہوٹے نخود کے باندہ لیوین وقت ضرورت دو یا پانچ گولی کہلاوین دیگر یا گولی از مجربات حکماء فرنگ
واسطے بند کرنے کے اسہال و رفع سمیت وحدت کے بے نظیر ہین کہلاوین صفت افیون کافور شنگرف بوزن
برابر پانی مین پیسکر بقدر نخود گولیان باندہ لیوین دو گولی کہلاوین سو دیگر اور یہ سفوف واسطے بند کرنے اسہال کی
بہت مفید ہے صفت دانہ ہیل ٣ ماشہ — مغز خستہ کنار یعنی بیر جنگلی ٣ ماشہ — صندل سفید ٣ ماشہ — کشنیز مقشر ٣ ماشہ
طباشیر ٣ ماشہ — پوست درخت بیل ٣ ماشہ — چانول ساٹہی ٣ ماشہ — انار دانہ ترش ٣ ماشہ کوٹ چہانکر سفوف تیار کرین
بقدر ٣ ماشہ ہمراہ شربت انار ٢ تولہ کے کہلاوین دیگر یا یہ دوا مجرب کہلاوین قرنفل دکہنی ١ عدد — دانہ الائچی خورد ٣ ماشہ
اجوائن ٣ ماشہ کو ایک کوری کہلیا گلی مین رکہکر منہ سکورہ سی بند کر کے اوپر سے ارد خمیر لگاکر تنور مین رکہدین
جب وہ جلکر خاک ہو جاوے نکالکر تین حصہ کرین ہر روز ایک حصہ ہمراہ آب تازہ کہلاوین فوراً دست و قے بند ہو جاتی ہین
دیگر یا یہ سفوف دیوین صفت تبرج ٣ ماشہ — دانہ الائچی سفید ٣ ماشہ — صندل سفید ٣ ماشہ — مغز قرنفل ٣ ماشہ — عود
نی ٣ ماشہ — پوست ترنج ٣ ماشہ — نبات سفید ١٢ ماشہ — سبکو پیسکر سفوف طیار کرین خوراک ٦ ماشہ ہمراہ عرق گلاب
کے کہاوین — دیگر اور واسطے رفع جمیع اعراض مریض کے یہ جوشاندہ مجربہ احقر چند مرتبہ کا ہے صفت خس
٣ تولہ پوست انار حبل ١ تولہ — ناگرموتہہ ١ تولہ پوست بادام ٢ تولہ — پودینہ خشک ٣ تولہ الائچی سفید ٩ ماشہ کوٹ کر
ہمراہ مکئی ... جوش دیکر جب دو ثلث باقی رہے تہوڑا تہوڑا استعمال کراتے رہین — دیگر اور یہ گولی واسطے

رفع درد معدہ و سوء ہضم و تحلیل ریاح و ہاضم و زیادہ کرنیوالی اشتہا کی وقت اسہال و بائی و خلطی کی نہایت
مفید ہے صفت غنچہ مدار ۶ تولہ ۔ فلفل سیاہ ۳ تولہ ۔ نمک طعام ۳ تولہ ۔ قرنفل گلنار ۹ ماشہ ۔ نوسادر مصعود دو ماشہ
ایک آب نا دیدہ ۔ ۳ ماشہ ۔ افیون ۱ ماشہ سبکو ایک روز عرق ادرک مین پیسکر خشک کرین دوسرے روز عرق
لیموں مین پیسکر گولی لقدر نخود و کنار دستی باندہ لیوین واسطے طفل دس سال کو ایک یا دو گولی خورد اور جوان کو
گولی کلان کہلاوین اگر تشنگی زیادہ ہو تو یہ گولی مذکور عرق گلاب مین ملاکر پلاوین جملہ عوارض ردیہ سے نجات
ہوگی ۔ دیگر اور اگر سیاہی اندرونی زرد چوب یعنی ہلدی کے پانی مین پیسکر یا تخم فلفل سرخ اندر موم کے
رکہکر گولی بناکر کہلاوین تو بمنزلہ اکسیر کے ہے ۔ یا پیاز انگا ۱۰ ماشہ فلفل سیاہ ۵ عدد پانی مین پیسکر پلاوین قائممقام تریاق
چونکہ اکثر بخار طاعونی جو بلا گلٹی کے ہوتا ہے وہ بشکل نبد ہیضہ کے ہوتا ہے الیسی حالت مین تا وقتیکہ مادہ متعفنہ
رویہ سمیت کا خارج نہو غذا قطعی نہ دیجاوے بلکہ فاقہ کرایا جاوے اسواسطے خواہ تپ طاعونی بلا گلٹی ہو یا نبد ہیضہ ہو تو یہ جوشاندہ
پلاوین صفت ثنا مکی ۹ ماشہ ۔ گلسرخ ۲ ماشہ ۔ گل بنفشہ ۳ ماشہ ۔ شاہترہ ۲ ماشہ ۔ مویز منقی ۱۰ دانہ ۔ ہمراہ عرق مکوی
پاؤ بہر عرق گلاب ۔ مارکے جوش دیکر جب نصف باقی رہے صاف کرکے ادہی جوشاندہ مین اب زلال آلو بخارا ۱۰ دانہ کا شامل
کرکے گلقند ۳ تولہ ملاکر پلاوین اور مصطگی ۱ ماشہ پیسکر مربا ہلیلہ مین ملاکر کہلاوین اگر اس تدبیر سے دست نہ آوین
تو سہل حب السلاطین کا دیوین اور اگر درد شکم ہو تو عرق بادیان ۵ تولہ عرق مکوہ ۵ تولہ گلاب ۴ تولہ شربت دینار
۳ تولہ ملاکر پلاوین بعد اجابت دست کی بغرض رفع گرمی و تقویت معدہ و جگر کے شیرہ تخم کاسنی ۶ ماشہ عرق مکوہ ۱۰ تولہ
گلاب ۳ تولہ مین نکالکر شربت انارین ۲ تولہ ڈالکر پلاوین ۔ اگر طفل کو نبد ہیضہ ہو تو بحالت ہوفی تنفس نارجیل دریائی
نوتی گلاب مین پیسکر پلاوین ۔ بعد ازان شربت دینار ۲ تولہ عرق بادیان ۵ تولہ گلاب ۳ تولہ باہم حل کرکے پلاوین
اگر بعد ہیضہ نفخ شکم و قراقر و حبس بول ظاہر ہو تو جوارش کمونی کبیر ۹ ماشہ ہمراہ شیرہ تخم قرطم ۱۰ تولہ و تخم خربوزہ ۹ ماشہ
و بادیان ۹ ماشہ ۔ پودینہ خشک ۹ ماشہ گلاب ۔ مار ہیر مین شیرہ نکالکر گلقند ۳ تولہ ڈالکر پلاوین زان بعد برائے
تقویت دوا دوا المسک حار تلخ ۶ ماشہ ہمراہ عرق ماء اللحم سادہ ۷ تولہ شربت ابریشم ۲ تولہ شربت بادرنجبویہ کے دیوین دیگر
شیرہ زنجبیل بے ریشہ ۳ ماشہ زرنب ۱۰ ماشہ ۔ زرنباد ۳ ماشہ ساتہ عرق کیوڑہ ۱۰ تولہ کے شیرہ نکالکر نمک لاہوری ۲ ماشہ سرادہ
کرکے پلائین مجرب ہے ۔ دیگر یا ٹہیا نارجیل سوختہ ۳ ماشہ ۔ پوست لیمو سوختہ ۳ ماشہ ۔ بانات سرخ سوختہ ۳ ماشہ پانی
مین حل کرکے چند بار تہوڑا تہوڑا پلاوین اسیطرح روز دوم پلاوین مادہ سمی و ہیضہ و بائی کو عجیب النفع ہے ۔ دیگر پانچ

آب نادیدہ ۔ ۹ ماشہ نوشادر ۱ تولہ کافی پانی مین ڈالکر اب زلال اوسکا لیکر بوتل مین رکہین اور اوپرسے عرق لیموں نچوڑ دیوین مقدار ۳ تولہ سے ۱ تولہ تک پلاوین واسطے پیاس و دست و قے کو نہایت مفید ہے اور گل نیب ۹ ماشہ مرچ سیاہ ۵ دانہ گلاب ۲ ماشہ مین شیرہ نکالکر چند بار تہوڑا تہوڑا پلاتے رہین اسکے پلانے سے سمیت دور ہوگی اور اعراض شدید کم ہون گے دیگر اور واسطے دور کرنے تشنگی کے زرسک ۴ ماشہ سہاگہ ۲ ماشہ بریان کو پانی مین پیسکر شیرہ نکالکر پلاوین ۔

نسخہ مجرب از اسرار اطباء

اب چند نسخہ جو از مجربات جناب حکیم محمد لطافت حسین و حافظ محمد اکبر حسین و محمد اکرام حسین و مولوی محمد فیاض حسین صاحبان حکماء ہند جو کتاب تعویذ طاعون کے ہین اور اون نسخون کو انہون نے مریضان زیر علاج کو استعمال کرایا تو بہت مفید بے نظیر سریع التاثیر تجربہ مکرر سہ کرر مین نکلے جو قابل اداء شکریہ حکماء موصوفین کے ہین بدینوجہہ اونکا بہی تحریر کرنا احقر کو ضروری لازم آیا تاکہ ہر خاص و عام کو فائدہ پہونچے وہ نسخہ یہ ہین ۔ وقت ظہور ہوا و باد طاعون کے یہ گولیان کہلاوین صفت دل و جگر و سنگدانہ و انتڑیان طاوس کی خشک کرکے باریک پیسکر مرکی ۲ تولہ کے پانی مین گوندہ کر گولی بقدر نخود باندہ لیوین ایک ایک گولی ہمراہ پانی دونا مروا کے کہلائین اور جو گلٹی نکل آوے تو انہین گولیونکو مرکی کے پانی مین پیسکر ورم گلٹی پر ضماد کرین دیگر یا یہ گولیان استعمال کرین صفت برگ نو شگفتہ سرس ۱ تولہ برگ سرو ۲ تولہ کونپل نیب ۲ تولہ برگ و گل دونا مروا ۲ تولہ لہسن یک پوتیا ۲ تولہ غنچہ آگ ۱ تولہ گل ارمنی ۹ ماشہ ۔ جدوار خطائی ۶ ماشہ ۔ مرکی ۳ ماشہ ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ ۔ زعفران ۹ ماشہ ان سب دوا کو آب برگ گائہہ سرس یا عرق پیاز مین باریک پیسکر گولی بقدر جہربیری باندہ کر سایہ مین خشک کرکے ایک گولی ہمراہ آب تازہ کے کہاوین ۔ دیگر اور یہ گولیان دافع بخار و مقوی اعضاء رئیسہ کے ہین صفت جدوار خطائی ۱۰ ماشہ ۔ کافور ۱ ماشہ ۔ مشک ۱ ماشہ ۔ بالچہڑ ۳ ماشہ ۔ زعفران ۳ ماشہ ۔ مرکی ۳ ماشہ ۔ گل ارمنی ۳ ماشہ سب دوا باریک پیسکر شیرہ گل دونا مروا مین گوندہ کر بقدر نخود گولی باندہ لیوین ایک ایک گولی ہمراہ آب دونا مروا ۲ تولہ کے کہاوین اگر حالت تندرستی مین استعمال کرین تو اثر ہوا و باد کا نہین ہوتا ۔ دیگر جب بخار طاعونی معلوم ہو تو شروع بخار روز اول سے یہ جوشاندہ پلاوین صفت عناب ولایتی ۷ دانہ تلسی سیاہ ۱۰ ماشہ ۔ زیرہ سیاہ ۳ ماشہ گل معصفر ۶ ماشہ ۔ زرد چوب ۳ ماشہ ۔ دیودار ۳ ماشہ ۔ بجس خوشبودار ۳ ماشہ ۔ دار ہلد ۳ ماشہ ۔ ناگرموتہ

۳ ماشہ۔ برادہ صندل سفید ۳ ماشہ۔ سکاعی ۲ ماشہ۔ چرائتہ تلخ ۲ ماشہ۔ گل سرس یا گابہ سرس ۲ تولہ۔
بیخ بہٹ کٹیا ۹ ماشہ گیرو ۹ ماشہ۔ کشنیز خشک ۳ ماشہ۔ سانٹ ۲ ماشہ۔ لسبکپیرہ ۲ ماشہ۔ برگ ساخ پردل ۳ ماشہ
ان سب دواکو جو کوب کرکے ہمراہ آب ۳ ماء کے جوش دیکر جب لصف باقی رہے مل کر صاف کرکے شربت
بنفشہ ۲ تولہ یا شربت عناب ۲ تولہ یا شہد خالص ۲ تولہ سے شیرین کرکے صبح وشام پلا دین اور ورم گلی پر
جو دوا ضماد بحبیہ در جونک مین مذکور ہوئین ہین استعمال کرین اسیطرح سے دس روز فاقہ کرین اور جوشاندہ
مذکور پیوین لبعدہ ناہو اراہ چاہئین دیگر جبکہ تپ محرقہ شدید ساتہہ بیہوشی وغشی کے ہو اور دست وقے رنگ سبز کے
آتے ہون تو یہ نقوع دیا جاوے صفت آلو بخارا ۱۰ دانہ۔ تمر ہندی ۵ تولہ۔ گل نیلوفر ۲ ماشہ۔ گل سرخ ۲ ماشہ
گل بنفشہ ۳ ماشہ۔ گل سرس ۱ تولہ یا گل بید مشک ۱ تولہ۔ گاوزبان ۳ ماشہ بہیدانہ شیرین ۱۰ ماشہ یا بادرنجبویہ ۳ ماشہ
تخم کاسنی ۵ ماشہ سب ادویات کو عرق بادیان ۲ ماء عرق مکوہ ۲ ماء۔ عرق گلاب ۱ ماء ہر ایک مین رات کو تر کرکے
صبح کو آب زلال اوسکا لیکر شیرہ مغز کشنیز خشک ۱ تولہ شیرہ کسیر ومقشر ۱۰ ماء اضافہ کرکے شربت غورہ ۲ تولہ
شربت نیلوفر ۲ تولہ یا شربت گاوزبان ۲ تولہ حل کرکے اول دواء المسک حار ۱ ماشہ یا خمیرہ گاوزبان ۳ ماشہ
کہلا کر اوپر سے نقوع مذکور پلا دین۔ دیگر گابہ سرس ۲ تولہ گل ارمنی ۳ ماشہ۔ طباشیر کبود ۱ ماشہ۔ دانہ
الائچی سرخ ۳ ماشہ۔ کافور ۲ برنج۔ فلفل سیاہ ۳ عدد۔ جدوار خطائی ۲ رتی۔ ہمراہ آب دونا مردا۔ یا عرق
یا عرق گل سرس ۱ ماء یا عرق کاسنی ۱ ماء مین شیرہ نکالکر شہد ملا پلا دین اور دس روز تک غذا نہ کہاوے صرف عرق
گاوزبان یا عرق گل سرس یا عرق بید مشک عرق کاسنی جرعہ جرعہ پلاتے رہین اور بالعوض غذا کے مفرحات
مقوی اعضاء رئیسہ مانند خمیرہ مروارید معتدل ۳ ماشہ یا یاقوتی معتدل ۳ ماشہ یا دواء المسک معتدل ۳ ماشہ
یا ایک گلاس سیب ولایتی اور انار بیدانہ لقدر لصف یا چہارم کے دیوین اور زیرہ حمیری یا انگور یا چکوترہ سیاہ
مرچ ونمک چہڑک کر دنیا داخل غذا ہے اور مفید ہے۔ لبعد دس یوم ماء الشعیر یا ساگودانہ مین شوربا تیتر یا بٹیر یا
لوا یا چوزہ مرغ یا کدو یا ترکاری خرفہ وکشنیز سبز یا آلو بخارا یا آب غورہ سے ترش کرکے ملا کر پلا دین دیگر اور جب مہینہ
ماہ کا ہو اور زمانہ سردی زیادہ ہو او سوقت مین اگر بخار طاعونی ہو تو یہ جوشاندہ شروع بخار سے دیا جاوے
صفت عناب ولایتی ۷ دانہ گل سرس ۱ تولہ یا گابہ سرس ۲ تولہ گل بنفشہ ۲ ماشہ۔ گل نیلوفر ۳ ماشہ۔ گل
سرخ ۲ ماشہ۔ برگ فرنجمشک ۵ ماشہ۔ گل سیوتی ۳ ماشہ۔ گاوزبان ۳ ماشہ ابریشم مقرض ۳ ماشہ۔ یا کوہا

۳ماشہ - بادرنجبویہ ۳ماشہ تخم کاسنی نیمکوفتہ ۷ماشہ - مویز منقی ۱۲دانہ - انجیر زرد ۱۰عدد - برادہ صندل سفید ۳ماشہ
کشنیز خشک ۱۱ماشہ - تکاکل ۴ماشہ - مکوہ خشک ۳ماشہ گل بابونہ ۱ماشہ پرسیاوشاں ۳ماشہ - عرق گلاب - ۳تولہ عرق
گاؤزبان - ۶تولہ یا مکوہ - ۶تولہ یا نیلوفر - ۶تولہ یا عرق کاسنی - ۶تولہ یا گل سرس - ۶تولہ یا بید مشک - ۶تولہ یا سادہ
- ۶تولہ جو شیرہ ہو اوسمین جوش دیکر صاف کرکے خمیرہ بنفشہ ۲تولہ حل کرکے شربت نیلوفر ۲تولہ یا شربت الوبخارا
۲تولہ یا انار ۲تولہ یا غورہ ۲تولہ - یا انناس ۲تولہ نارنج ۲تولہ یا جمیری ۲تولہ یا سحورہ ۲تولہ یا چکوترہ ۲تولہ
شربت سی شیرین کرکے اور شیرہ کسیبر مقشر ۱۰عدد یا شیرہ تخم کدو شیرین ۴ماشہ ملا کر تخم بالنگو ۱ماشہ یا اسپغول ۱ماشہ
یا تخم ریحان ۱ماشہ یا تخم فرنجمشک ۱ماشہ چھڑک کر پلادیں - اور یہ چٹنی مقوی اعضاء رئیسہ بار بار چٹادیں -
صفت طباشیر کبود ۱ماشہ - زہر مہرہ خطائی ۱ماشہ جدوار خطائی ۳ماشہ - گل ارمنی ۳ماشہ - گل مختوم ۳ماشہ
زعفران ۱ماشہ مشک ۲برنج - عنبر اشہب ۲برنج زمرد سبز ۱سرخ مروارید ناسفتہ ۲رتی ذہب عنبر ۱ماشہ
مسحوق بگلاب ۶تولہ بقیہ ادویہ باریک پیسکر شربت فالسہ ۶تولہ یا شربت انناس ۲تولہ میں حل کرکے بار بار چٹادیں
دیگر اور اگر مادہ سمی معدہ یا امعاء پر گرا ہو تو یہ جوشاندہ پلادیں - صفت گائیہ سرس ۳تولہ پوست نیب ۳تولہ
گل سرخ ۴ماشہ بادیان ۴ماشہ انیسون ۴ماشہ عود خام ۳ماشہ زلسی سیاہ ۱ماشہ - زیرہ سیاہ ۳ماشہ
ریوند چینی ۱ماشہ گلاب - ۱تولہ میں جوش دیکر سکنجبین لیموں ۲تولہ یا سکنجبین انگوری ۲تولہ شیرہ کسیبر مقشر
۱۰عدد زعفران ۱ماشہ ملا کر بار بار پلادیں دیگر اور گلے پر ضماد یہ لگادیں ادرک پیسکر چونہ آب نادیدہ ۴ماشہ
شہد ۲تولہ حل کرکے پھاہا ورم گلے پر لگادیں اور سینکیں اور بار بار دو دو گھنٹے میں پھاہا تبدیل کرتے رہیں
جب ورم و درد گلے کم ہو اور مریض ہوش کی باتیں کرے تب یہ جوشاندہ ساتھ خمیرہ گاؤزبان عنبری کے پلادیں
صفت عناب ولائتی ۵دانہ گل بنفشہ ۵ماشہ گاؤزبان ۳ماشہ بادرنجبویہ ۳ماشہ مکوہ خشک ۳ماشہ گل دونا مروا ۳
۳ماشہ گل بابونہ ۱ماشہ پرسیاوشاں ۳ماشہ - تخم کاسنی ۳ماشہ - تخم خطمی ۵ماشہ مویز منقی ۱۲دانہ انجیر زرد ۱۰عدد
چائے خالص ۱ماشہ سبکر آب دونا مروا ۶تولہ میں جوش دیکر صاف کرکے شربت بنفشہ ۲تولہ شربت نیلوفر ۱تولہ
ڈالکر پلادیں لیکن پانچ چھ روز کے جب کچھ طاقت ہو تو - حلا پا مدبر ۳ماشہ ادرک ۴ماشہ نمک لاہوری ۲ماشہ
آب دونا مروا میں پیسکر بطور چٹنی کے چٹادیں اور اوپر سے جوشاندہ مذکور پلادیں - اس سے پانچ چھ دست
رقیق سمی مادہ کے ہونگے اس طرح سے تین مسہل جوشاندہ و چٹنی مذکور سے کرائیں - دیگر خمیرہ گاؤزبان

دافع مفرحت ہوا و باء طاعونی صفت برگ گاوزبان ۳ تولہ بہدانہ شیرین ا تولہ۔ گل گڑہل خشک ۱ تولہ
گل سیوتی خشک ۱ تولہ۔ گل گرشادہ ۳ تولہ۔ گل دونا مروا سبز ۳ تولہ۔ برادہ صندل سفید ۲ تولہ ان سبکو
دو گھنٹہ پانی مین ترکر کے جوش خفیف دیکر صاف کر کے شکر سفید ۱۰ ہار ملاکر قوام خمیرہ کریں اور آخر قوام کی
شیرہ مغز تخم کدو شیرین ۱۰ ہار شیرہ مغز تخم پیٹہ ا تولہ شیرہ مغز تخم خیارین ولایتی ا تولہ۔ شیرہ مغز بادام مقشر ا تولہ
شیرہ تخم خرفہ سیاہ مقشر نکالکر خوب حل کر دیوین زان لبعد قوام مین طباشیر کبود ا تولہ۔ پوست اترج ۔ ا تولہ۔ دانہ
الائچی سرخ ا تولہ۔ دانہ الائچی سفید ا تولہ۔ عود غرقی ۳ تولہ۔ گل گاوزبان ا تولہ۔ زعفران ۴ ماشہ۔ مغز کنیر
مقشر ۱۰ ہار باریک کر کے چاشنی مین ملادیوین مقدار خوراک ۹ ماشہ بار بار کہلائین۔ دیگر نسخہ خمیرہ گاوزبان
فوائد مقوی اعضاء رئیسہ جو بجائے غذا کے تجویز کیا گیا وہ یہہ ہی صفت گاوزبان ۱۰ ہار بہدانہ ۲ تولہ دو
گھنٹہ پانی مین ترکر کے لعاب نکالکر آب انار شیرین بیدانہ ۔ ہار آب سیب ولایتی ۵ ہار۔ نبات کالپی
۵ ہار حل کر کے قوام کرین لبعد قوام اوپر سے گل گاوزبان ۲ تولہ دانہ الائچی سرخ ۲ تولہ۔ طباشیر ا تولہ۔
عود غرقی ۳ ماشہ۔ مغز تخم کدو شیرین ۱۰ ہار۔ مغز کشنیز خشک ۲ تولہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ تخم خرفہ سیاہ مقشر ۲ تولہ
مغز تخم خیارین ولایتی ۳ تولہ باریک پیسکر قوام مین ملادیوین مقدار خوراک ۶ ماشہ فقط ان نسخہ جات
مجرب کے استعمال سے بفضلہ تعالے سمیت طاعون کی دفع ہو جاویگی کیونکہ چند مرتبہ تجربہ احقر گذر
چکی ہین نہایت مفید اور سریع الاثر ہین۔ فقط **تمت تمام ہوا۔**

تقریظ جناب بابو گردہاری لال صاحب منصف ضلع ایٹہ متوطن و رئیس شہر بریلی

یہ کتاب مولفہ حکیم منشی جوالا پرشاد صاحب وارد حال بیلی بہیت مین نے دیکھی اوسکے دیکھنے سے ظاہر ہی کہ حکیم صاحب
موصوف نے نہایت محنت اور جانفشانی اور تلاش اور تجربہ تو ایق سے اوسکو ترتیب دیا ہی۔ مین فن طب کا ماہر نہین
ہون اسلئے نسخہ جات طریقہ علاج وغیرہ مندرجہ کتاب ہذا کی نسبت رائے لکھنا اپنی لیاقت سی باہر سمجہتا ہون
مگر ضرور اس امر کی تصدیق کرونگا کہ حکیم صاحب کا علاج اور طریقہ علاج اور تشخیص مرض ضرور تعریف کے قابل ہی
حکیم صاحب موصوف کا میابی کیساتہ میرے اور میرے اہل خاندان کے برابر معالج رہی جبتک میرا قیام بیلی بہیت مین
رہا اور اوس سے پیشتر بہی۔ اور حکیم صاحب موصوف نے اکثر مریض مرض طاعون کا علاج بیلی بہیت مین کیا

اور اونکو شفا حاصل ہوئی جس طرز پر کہ یہ کتاب مرتب کی گئی ہے ایسی کتابونکی ضرورت نسبت عارضہ طاعون کے بہت زیادہ ہی اور حکیم صاحب کی عام لیاقت اور تجربہ اور کامیابی سابقہ پر بھروسہ کرکے مین امید کرتا ہون کہ ضرور اس کتاب سے عوام کو فائدہ پہونچیگا۔ دستخط گردہاری لال منصف ایٹہ۔

(s.d.) Girdhari Lal munsif of Etah.

تقریظ جناب مولوی محمد علی اوسط صاحب قایمقام منصف پیلی بہیت

مین نے حکیم جوالا پرشاد صاحب کی کتاب کو جابجا سے پڑھا میری دالنست مین اونہون نے نہایت کوشش سے اس کتاب کو لکھا ہی ہر شخص کو بالخصوص اعظم گڈہ کے ضلع کے باشندون کو یہہ کتاب ضرور رکھنا چاہیئے تاکہ طاعون کے زمانہ مین جہانتک ممکن ہی اس مرض مہلک سے لوگ محفوظ رہینگے اگر اس کتاب پر تہوڑا سا بھی عمل کرینگے دستخط مولوی محمد علی اوسط منصف پیلی بہیت ۱ ستمبر ۱۹۰۵ء

(s.d.) Mohammad Ali Ausat munsif Pilibhit

تقریظ جناب پنڈت رام آدہین صاحب اگن ہوتری ایل ایل بی وکیل عدالت دیوانی پیلی بہیت

مین حکیم جوالا پرشاد جی سے عرصہ پانچ سال سے واقف ہون اور خود بھی اکثر آپکا معالجہ کیا ہی آپکا علاج بہت ہی مصلحت آمیز و نفع پہونچانیوالا ہوا کرتا ہی مرض طاعون کی نسبت گو کبھی کسی خاص مریض کا علاج کرتے نہین دیکھا مگر ایام طاعون مین امسال پیلی بہیت مین مین نے یہ ضرور معلوم کیا تہا کہ آپکے معالجہ سے بہت مریضونکو فائدہ پہونچا اس صورتین مین امید کرتا ہون کہ آپکی تالیف کی ہوی کتاب سے پبلک کو بہت فائدہ پہونچیگا۔ ایک ایک جلد اسکی ہر خواندہ شخص کو اپنے پاس رکھنا اور ایک مرتبہ مطالعہ کرنا بہت فائدہ بخش ہوگا چنانچہ مین نے خود بھی چند جلدون کے لینے کا وعدہ کیا ہی المرقوم ۱۹ ستمبر ۱۹۰۵ء دستخط پنڈت رام آدہین اگن ہوتری۔ ایل ایل بی وکیل منصفی پیلی بہیت۔

(s.d.) Ram Adhin Aginhotri. L.L.B. vakil.

تقریظ جناب رایبہادر ساہو جگناتہہ صاحب رئیس اعظم شہر پیلی بہیت

واقعی یہ کتاب نہایت مفید عام ہی۔ ۱۹ ستمبر ۱۹۰۵ء دستخط رایبہادر جگناتہہ ساہو

تقریظ جناب منشی بشن سہاے صاحب وکیل عدالت دیوانی پیلی بہیت

انکسار کو اس کتاب کی جانچا ہے نوبت معائنہ باوقات مختلف پہونچی جہانتک میرا خیال ہے واقعی یہ ہے
کہ مصنف صاحب نے یہ تصنیف بہ جانفشانی و کوشش بلیغ تجربہ ذاتی سے بطور یادگار بغرض فائدہ عام
کے کی ہے۔ حکیم صاحب کے معالجہ و تجویز تشخیص سے مجھکو بھی تجربہ عرصہ تک بذریعہ علاج ہو رہا ہے لہذا مین تصدیق
کرتا ہون کہ یہ کتاب اور عمل مندرجہ اوسکا واسطے فوائد پبلک کے بے انتہا ہے۔ پرمیشور شافی مطلق عوض
اسکی حکیم صاحب کو نیک عطا فرماوے۔ المرقوم ۲۰ ستمبر ۱۹۰۵ء دستخط کشن سہائے وکیل منصفی پیلی بہیت۔

تقریظ جناب رائے بہادر بابو لالتا پرشاد صاحب رئیس اعظم و آنریری مجسٹریٹ شہر پیلی بہیت

مین لالہ کشن سہائے صاحب کی رائے سے جو کچھ کہ نسبت کتاب کے جو کہ حکیم جوالا پرشاد صاحب نے تصنیف کی ہے
اتفاق کرتا ہون۔ دستخط لالتا پرشاد رائے بہادر آنریری مجسٹریٹ محررہ ۲۰ ستمبر ۱۹۰۵ء۔

تقریظ جناب حکیم رگھالال صاحب وید مصرانی رئیس شہر پیلی بہیت

مین نے اس کتاب کو جابجا سے پڑھوا کر سنا واقعی بہت مجرب اور مفید ہر خاص و عام کو ہے خانہ داران کو
یہان اس کتاب کا موجود ہونا ضروریات سے ہے بمنزلہ الموقع اگر وہ اس کتاب پر عمل کرینگے تو بہت نفع
ہوگی۔ دستخط رگھالال حکیم پیلی بہیت المرقوم ۲۰ ستمبر ۱۹۰۵ء۔

تقریظ جناب قاضی محمد ذکی الدین صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ و وکیل دیوانی منصفی پیلی بہیت

مینے حکیم جوالا پرشاد صاحب کی یہ کتاب دیکھی واقعی حکیم صاحب نے بہت محنت اور قابلیت سے یہ کتاب لکھی ہے اور
بغرض رفاہ عام کے بحالت موجودہ ایسی کتاب کی ضرورت تھی مین سمجھتا ہون کہ کتاب شائع ہونے پر
مفید خلائق ثابت ہوگی۔ دستخط ذکی الدین وکیل و آنریری مجسٹریٹ پیلی بہیت۔

تقریظ جناب بابو شیاما چرن صاحب فورتھ ماسٹر ہائی اسکول پیلی بہیت ساکنہ محلہ کھکرا پیلی بہیت

آج مین نے اس کتاب کو بغور معائنہ کیا تو واقعی طرز طریقہ اور دیانت تجربہ کا جو کتاب مین لکھا ہے وہ بہت
ٹھیک بے نظیر کا خطا ہی اسوجہ سے کہ مجھکو اس اودیا سے ذاتی تجربہ بوساطت حکیم جوالا پرشاد صاحب ہی کی اس
طرح پر ہوا ہے کہ میرا پسر برخوردار چمن بمرض وبا طاعون مین مبتلا ہو گیا تھا اور اوسکی زندگی سے قطعی نا امیدی
ہوگئی تھی اوسوقت پر حکیم صاحب موصوف مصنف کتاب ہذا نے حسب اصول مندرجہ کتاب کی معالجہ پسر [illegible] کا کیا
حکیم صاحب کی محنت و کوشش سے بعنایات ایزدی میرے پسر عزیز کو آپکے علاج سے پوری صحت ہوئی [illegible]

واقفیت مین بہت سے مریضونکو حکیم صاحب کے علاج سے شہر ہذا مین فائدہ ہوا یا ہے جسپہ یقین کرتا ہون کہ نسخہ جات مندرجہ کتاب ہذا سے پبلک کو بے انتہا فائدہ پہونچیگا لہذا دعا کرتا ہون کہ حکیم صاحب کو پرمیشر اس محنت و کوشش کا جزاء خیر عطا فرماوے۔ المرقوم ۲۴ ستمبر سنہ ۱۹۰۵ء دستخط بابو شاما چرن خوبتھہ ماسٹر ہائی اسکول

تقریظ جناب منشی ٹھاکر پرشاد صاحب انسپکٹر بارہ بنکی سابق متوطن محلہ بکریا شہر پیلی بہیت

معائنہ کتاب ہذا سے ظاہر ہوا اور نیز مجھکو خود تجربہ ہوا وہ یہ کہ جو طریقہ عمل دوا کے نسخہ مجرب لکھے ہین اون نسخون سے حکیم جناب جوالا پرشاد نے میرے اہل خانہ کا علاج بحالت ہوتے سخت سرسام مرض طاعون کے جو قطعی زندگی سے ناامیدی ہوگئی تہی علاج کیا عنایت ایزدی سے بعلاج و کوشش حکیم صاحب موصوف کے بالکل المخانہ کو صحت ہوگئی اسصورت مین میری نزدیک حکیم جوالا پرشاد صاحب مانند حکیم لقمان کے ہوگئے اور شہر ہذا مین بہ نسبت میری بہت مریضونکو فائدہ ہوا لہذا تصدیق کرتا ہون کہ یہ رسالہ حکیم صاحب کا تجویز شدہ فائدہ مند عوام کو ہوگا فقط۔ بتحریر ۲۴ ستمبر سنہ ۱۹۰۵ء دستخط ٹھاکر پرشاد انسپکٹر بارہ بنکی سابق

تقریظ جناب منشی جانکی پرشاد صاحب رئیس محلہ بکریا شہر پیلی بہیت

مین تصدیق کرتا ہون کہ جو قاعدہ و طریقہ علاج طاعون کا کتاب ہذا مین حکیم جوالا پرشاد صاحب نے تحریر فرمایا ہے اوسی طریقہ سے میرے المخانہ مبتلاء مرض طاعون کا معالجہ حکیم صاحب موصوف نے فرمایا صحت ہوئی بلکہ شہر ہذا مین چند مریضونکو حکیم صاحب موصوف کے علاج سے شفا ہوئی آجتک ایسی تحقیقات کا مجموعہ میری نظر سے نہین گذرا حکیم صاحب نے نہایت بلیغ تحقیقات و مجربات سے یہ کتاب اکسیر العلاج طاعون تالیف فرمائی ہے خداوند کریم اسکا جزا نیک حکیم صاحب کو عطا فرماوے اور یقین کرتا ہون کہ ان ادویات مجربات سے پبلک کو بلا شبہ فائدہ پہونچیگا۔ ۲۴ ستمبر سنہ ۱۹۰۵ء دستخط جانکی پرشاد رئیس محلہ بکریا پیلی بہیت۔

تقریظ جناب منشی مہاراج نراین صاحب مختار کلکٹری پیلی بہیت

اس کتاب کو مین نے بغور دیکہا حکیم جوالا پرشاد صاحب نے حتی الوسع پوری تحقیقات سے ادویات مجرب ذاتی و تجربہ حکماء متقدمین و متاخرین کا یہ مجموعہ رسالہ اکسیر العلاج طاعون جو تصنیف فرمایا ہے دراصل نجات ہے اسکے نسخہ مین بلکہ سال حال مین شہر ہذا مین وباء طاعون شروع ہونے پر میری ایک دختر امرضہ طاعون مین مبتلا ہوگئی تب حکیم صاحب نے حبوب تریاقی مندرجہ کتاب ہذا کے دوران وباء مین

استعمال کرایا اوسکے استعمال سے ہواء وباء کا اثر میری عیال اطفال پر نہین ہوا علاوہ اسکے اہل شہر مین چند مریضون کا علاج طاعونی حکیم صاحب موصوف نے کیا حکیم صاحب کی کوشش اور پرہیز کی کرانے سے بخوبی سبکو صحت ہوئی ہے میرے خیال مین اس کتاب کے نسخہ نہایت مجرب اور موثر ہین پبلک کو ان نسخہ جات سے بہت فائدہ پہونچیگا۔ مجھکو پانچ سال کے تجربہ سے ثابت ہے کہ حکیم صاحب موصوف نہایت تجربہ کار اور لائق طبیب ہین فقط دستخط مہاراج نراین مختار کلکٹری۔

تقریظ جناب منشی گنیش رائے صاحب مختار کلکٹری میونسپل کمشنر میونسپلبورڈ شہر دہلی رئیس محلہ پھاٹک حبش خان

مین تجربہ سے کہہ سکتا ہون کہ حکیم جوالا پرشاد صاحب نے اس کتاب کی تیاری مین بہت محنت کی ہے اور غور فرمایا ہے گذشتہ سال مین جب بیماری طاعون دہلی بہت مین تھی حکیم صاحب کے علاج سے بہت سے مریضون کو صحت حاصل ہوئی اور جو نسخہ جات اس مجموعہ مین لکھے حکیم صاحب نے یکجا کئے ہین بیشتر اونمین ایسے ہین کہ جنکے امتحان کرنیکا موقع ہوا ہے اور کامیابی ہوئی ہے مین امید کرتا ہون کہ اس رسالہ سے پبلک کو بے حد فائدہ حاصل ہوگا۔ اکثر لوگ اس آفت ناگہانی سے خائف ہوکر بحالت پریشانی ترک سکونت کو آمادہ ہوگئے تھے حکیم صاحب کی مجوزہ تریاق اور حبوب کے استعمال سے جو اس رسالہ مین درج ہین باطمینان اور بہ آرام رہے مین ایسی تحریر کے ساتھ یہی درخواست کرتا ہون کہ دس جلد شائع ہونے پر باخذ قیمت پیشگی مجھکو دیجاوین۔ دستخط گنیش رائے مختار و میونسپل کمشنر بورڈ دہلی بحیثیت ۲۵ ستمبر ۱۹۰۵ء

تقریظ جناب منشی ٹھاکر سین صاحب رئیس و مختار عدالت کلکٹری دہلی بحیثیت محلہ کٹرہ نیل

مین نے کتاب ہذا کو بغور دیکھا واقعی حکیم جوالا پرشاد صاحب نے نہایت کوشش و جانفشانی سے مجموعہ ادویات مجرب لکھی ہین مجھکو ذاتی تجربہ تجویز و تشخیص حکیم صاحب کا بوجہ پانچ سال سے ہے سال حال مین بہت سے مریض مبتلاء بیماری طاعون کے حکیم صاحب موصوف کے علاج مجربات مندرجہ کتاب ہذا سے صحت ہوئی اور مینے خود جب تمام قسم ہواء وباء طاعونی مین مجوزہ مجرب آپکی استعمال کین اونکے استعمال سے جمیع عیال بچے امن و امان مین رہے کچھ اثر ہواء وباء کا نہین ہوا لہذا تصدیق کرتا ہون کہ یہ رسالہ طاعون مفید پبلک کے ہے ہر خاص و عام کے پاس یہ کتاب موجود رہنا مناسب ہے جو صاحب حسب شرائط مندرجہ کتاب ہذا کی استعمال دوا کرینگے ضرور فائدہ ہوگا لہذا اس کوشش کا اجر خیر حکیم صاحب موصوف کو خداوند کریم عطا فرماوے۔ ۲۶ ستمبر ۱۹۰۵ء دستخط ٹھاکر سین مختار دہلی بحیثیت

تقریظ جناب منشی ٹھاکری لال صاحب (برق) کلرک آبکاری کلکٹری دہلی بابت مصنف نظم ایڈورڈ و جگر گداز نصیحت و وکٹوریا سوانح عمری جناب حضرت علیہا ملکہ معظمہ قیصرِ ہند مرحوم و صفائی کامل

ہیں جو منشی جوالا پرشاد اک طبیب نامور — بالیاقت بامروت نیک خلق و خوش سیر
دخل علم فارسی میں بھی اگرچہ ہے اونہیں — تجربہ فنِ طبابت میں ہے اون کو بیشتر
نسخے دلیل پختہ کاری اونکی بیشی عمر کی — ہاتھ رکھتے ہی شفا پاتا ہے بیمارِ بستر
خوب لکھی آپ نے طاعون کی بابت کتاب — تاکہ خاص و عام ہوں نفع و ضرر سے باخبر
ہونگیہ صحت کا محل ہے یہ مریضوں کیلئے — ہیں ستور شبہا ئے نسخہا ئے پُر اثر
جو کہ تھے نسخے مجرب سب یہ ظاہر کر دئے — اونکی فیض طبع نے کھولا ہے یہ دُرج گہر
رہروِ راہِ ہمدردی کیا سب پر یہ فیض عام ہے — اہل دولت بے بضاعت ہونگے حمد بہرہ ور
یہ نہیں ناول کہ شائق اسکے ہوں مضمون پسند — اسکو دیکھینگے شفا پر جنکی ہے ہردم نظر
کاٹ کر حاسد کا سر یہ مصرعِ تاریخ ہے — برقؔ رخشان ہے سوا ہو اس کا پایہ اوج پر

۱۹۱۳-۸ = ۱۹۰۵ء

تقریظ جناب مولوی حکیم محمد خلیل الرحمن خان صاحب طبیب حاذق و رئیس شہر دہلی بابت

حامداً و مصلیاً

چند سال سے مرض طاعون اطراف ہندوستان میں پھیلا ہوا ہے جسکی وجہہ سے ہزاروں آدمیونکی جانیں معرض تلف میں آ گئیں اطباء حاذقین و حکماء ماہرین نے بڑی جانفشانی و عرق ریزی سے کتابیں تصنیف کر کے اکناف عالم میں شائع کیں چنانچہ رسالہ اسی بارہ میں ہمارے مہربان حکیم جوالا پرشاد نے لکھا ہے جو قابل دید ہے میں اس بے بہا کتاب کی توصیف کیلئے الفاظ نہیں پاتا اور نہ اسکی ضرورت سمجھتا ہوں۔ حاجت مشاطہ نیست روی دل آرام را۔ حکیم صاحب موصوف کی ذاتی لیاقت اور حذاقت و محنت ناظرین خود مطالعہ کتاب سے ملاحظہ کر لینگے خدا کرے کہ یہ کتاب مفید انام ہو اور مؤلف رسالہ فائز المرام۔ خادم الاطباء خلیل الرحمن عفی عنہ

تقریظ جناب حکیم محمد حسین خان صاحب متوطن شہر دہلی وارد حال شہر دہلی بابت

چونکہ حکیم جوالا پرشاد صاحب نے بہمہ صفت موصوف یہ کتاب واقعی بڑی کوشش و محنت بلیغ اپنی لیاقت و حذاقت

سے تصنیف فرمائی ہے میں یقین کرتا ہوں کہ کتاب ہذا مجرب نسخے ہر شخص کو فائدہ عام پہونچیگا اور جہانتک بنظر سرسری اس کتاب کو دیکھا ادویات مجرب بہت صحیح و درست لکہی ہیں خداوند کریم مولف رسالہ ہذا کو جزا و نیک بخشے اور یہ کتاب مفید خلائق کے ہو۔ خادم الاطباء محمد حسین عفی عنہ

تقریظ جناب منشی مکٹ بہاری لال صاحب مدرس پٹواریان تملی بہیت

چونکہ مصنف صاحب کو میں ایکمدت سے جانتا ہوں یہ رسالہ بنہایت کوشش و جانفشانی سے مرتب کیا گیا سمندر کو کوزہ میں بہرا ہی اس رسالہ کے چند ادویات کا تجربہ میں نے بہی کیا۔ تپ بہدف تحلیق اور ہیضہ بو مرض طاعون و وبا و طاعون میں ان ادویات سے فائدہ پہونچا مجکو یقین کامل ہی کہ اس کتاب سے فائدہ عام پبلک کو ہوگا اور مرض طاعون سے محفوظ رہینگے۔ دستخط مکٹ بہاری لال مدرس پٹواریان کلکٹری بیلی بہیت۔

تقریظ جناب منشی ہربنس لال صاحب ناظر کلکٹری تملی بہیت

میں نے بنظر سرسری کتاب ہذا کا معائنہ کیا اس کتاب میں اسباب پیدائیش و شناخت و امراض طاعون سے محفوظ رہنے کے جو طریقہ اور دوا درج ہیں انپر غور کرنیسے یقین ہوتا ہی کہ تدابیر نسخہ جات جو حکیم صاحب مصنف نے اپنی ذاتی تجربہ اور حکما و عالمانہ تحقیقات سے مجتمع فرمائی ہیں وہ عوام کیلئے بہت ہی مفید ثابت ہونگی معلوم ہوتا ہی کہ مصنف صاحب کتاب ہذا نے اپنی ذاتی فائدہ کو نظر انداز کرکے فائدہ عوام کو پیش نظر فرمایا ہی اور وہ پبلک کی طرف سے شکریہ کی مستحق ہونگی۔ دستخط ہربنس لال ناظر کلکٹری پیلی بہیت

تقریظ جناب منشی ہر سہائے صاحب داچ سیکر پیلی بہیت محلہ کہکرا

میں نے کتاب اکسیر العلاج طاعون مولفہ حکیم جوالا پرشاد صاحب ساکن و رئیس قصبہ خداگنج وارد حال پیلی بہیت کو جنکی قابلیت ولیاقت (متعلق طبابت فروری سنہ ۱۹۰۵ء ...... جبکہ پیلی بہیت میں طاعون کا زور شور ہوا تہا۔ عام طور پر حکما پیلی بہیت کو مفید ثابت ہو چکی ہی) کا اندازہ سرٹیفکیٹ و نیز دیگر سارٹیفکٹس مندرجہ کتاب ہذا کی ہو سکتا ہے (کیونکہ اسکی چھپائی وغیرہ کا انتظام و نیز دیگر دیکھ بہال متعلق چھپائی کے حکیم صاحب موصوف نے میری انتظام پر چھوڑ دیا تہا) بغور پڑہا۔ میری رای میں اس کتاب کا ہر ایک دنیادار کو اپنے گہر میں مجلد اور بہ احتیاط رکہنے کی بہت بڑی ضرورت ہی۔ کیونکہ علاوہ طاعون کے دیگر نسخہ جات ہر قسم کے سرسام وغیرہ کو مفید ہیں جنکی کہ وجہ سے اکثر تیماردار بوجہ عدم شناخت مرض موجودہ مریض کو آگ یا زمین کے سپرد کر دیتے ہیں باقاعدہ کتنی

اشتہار

چونکہ چند سال سے اس ملک مین طاعون کی بیماری کا بہت زور ہے اور اب کوئی حصہ ملک کا ایسکے منحوس قدم سے خالی نہین رہا۔ بہت سے اطبا نامی وگرامی اسکے دفع کرنیکی تدابیر کرتے ہین مگر کماحقہٗ فائدہ نظر نہین آتا۔ بلحاظ پیشہ طبابت ہمکو بھی بہت سے طاعون کے مریضون کا معالجہ کرنا پڑا اور چند نسخہ مجرب ثابت ہوئے جن سے فیصدی پچہتر مریضون کو فائدہ پہونچا۔ اگرچہ اس روشنی کے زمانہ مین بھی اہل طبابت کا یہ قاعدہ ہے کہ بہت سے مجرب اور مفید نسخہ سینہ بسینہ باہم اوستاد وشاگردون کے چلے آتے ہین وہ عوام پر ظاہر نہین کئے جاتے۔ مگر بغرض رفاہ عام کل مجرب نسخے اپنے اور دیگر اطبا کے جو دستیاب ہوئے ہم نے اس کتاب کی شکل مین یکجا کردئے منجملہ ادویات کے مجرب ہونیکی تصدیق معزز روسا پیلی بہیت نے دنیز جناب مولوی حکیم خلیل الرحمن خان صاحب طبیب حاذق وحکیم محمد حسین صاحب دہلوی طبیب یونانی وحکیم [illegible] صاحب وید مصرانی شہر پیلی بہیت نے فرمائی ہے جو اخیر کتاب مین درج ہے۔ یقین ہے کہ جو اصحاب ذرا غور سے پڑہینگے وہ مریض کو اس مہلک مرض سے بچا سکینگے اور خود بھی محفوظ رہینگے ایک ایک کتاب ہذا گھرون مین رہنے سے چندان طبیب کی ضرورت نہوگی بخیال فائدہ عام قیمت کتاب علاوہ محصولڈاک صرف چھ آنہ رکھی ہے جن صاحبان کو ضرورت ہو پتہ ذیل سے طلب کر لیوینی اور کم از کم آٹھ جلد کی خریداری پر کمیشن بحساب ساڑھے بارہ روپیہ فیصدی دیا جاویگا۔

المشتہر

خادم الاطبا جوالا پرشاد حکیم وارد حال پیلی بہیت محلہ [illegible] بر مکان منشی کہڑک سین صاحب مختار کلکٹری

پیلی بہیت سے مل سکتی ہے

نوٹ جس کتاب کے سرورق پر ہمارے اصلی دستخط و مہر [illegible] کی نہو وہ مسروقہ ہے [illegible] ملنے والی مسروقہ کے گرفتار کرنے والے کو دس روپیہ انعام دیا جاویگا۔ دستخط حکیم [illegible]